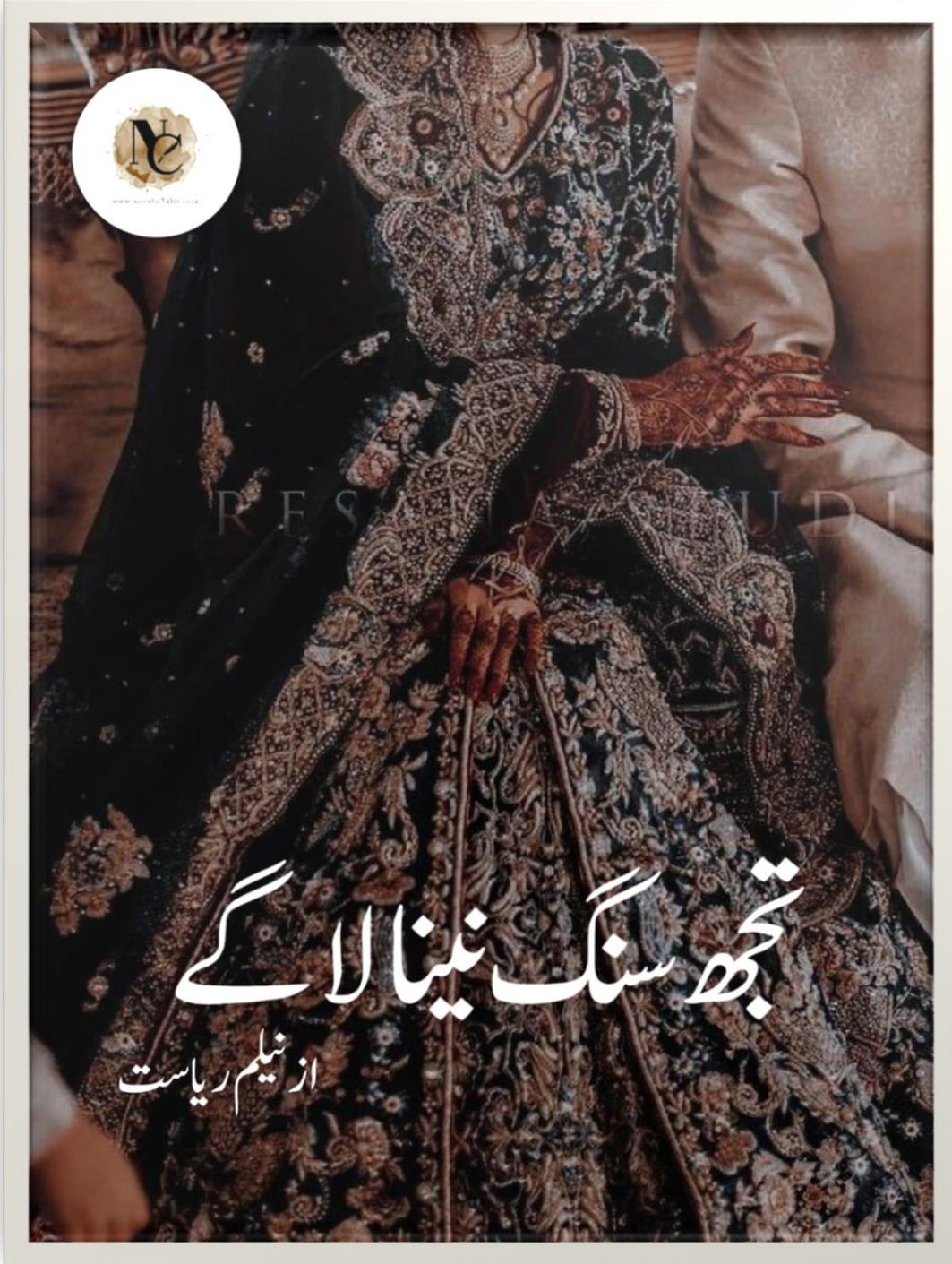


تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM



تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔ آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تجھ سنگ نینالاگے



www.novelsclubb.com

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

روز کی طرح آج بھی اسکی آنکھ آلازم کی پہلی گھنٹی پر ہی کھل گئی تھی۔ اس نے اسی وقت چارپائی چھوڑ دی۔۔ باتھ روم میں جانے سے پہلے دادا ابا کے پلنگ کے قریب کھڑے ہو کر انکی چلتی ہوئی سانسوں کا یقین کیا۔۔ اور جب انکے ہلکے ہلکے خراٹے سن کر دل کو تسلی حاصل ہو گئی تو وہ انکے کمرے کا دروازہ دھیرے سے کھولنے اور دوبارہ سے بند کرنے کے بعد باہر آ گئی۔ سیڑھیوں کی طرف جا رہی تھی مگر رک گئی۔ چھوٹی چھوٹی گوں گوں کی آواز نے ساری توجہ چھین لی لبوں پہ خود بخود مسکراہٹ دوڑ گئی۔ سٹور روم کے ساتھ والا کمرہ ثمرہ کا تھا۔ اور آج کل وہ اپنے چھوٹے سے گول گپے کے ساتھ رہنے آئی ہوئی تھی۔ دروازہ ان لاک ہی تھا اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ گھر پوری طرح سے بند تھا مین اور سیڑھیوں والا دروازہ اگر لاک ہوتے تو باقی کوئی فکر نہیں تھی۔ کمرے میں نائٹ بلب کی روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ ثمرہ کی رضائی تقریباً بیڈ سے نیچے پڑی تھی۔ خود وہ آنکھوں پر بلا سنڈ فولڈر

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگائے خراٹے بھر رہی تھی۔ پھر اس کی نظر اس وجود پر پڑی جس کی کشش میں اندر آئی تھی۔ چھ ماہ کا عبد اللہ اماں کی ساری محنتوں سے دی گئی پیننگ اکھیرٹا کھاڑ کر ننگا پڑا اپنے پیروں کے انگوٹھے منہ میں ڈالنے کی بھرپور کوشش میں تھا۔ مسکراتے ہوئے آگے آئی رضائی اٹھا کر ثمرہ پر ڈالی۔ اور بے بی کاٹ میں لیٹے عبد اللہ کی طرف آئی۔۔ اسکو بھی اچھی طرح کنبل اوڈھا کر گود میں اٹھالیا۔۔ "آپ کی صبح تو میرے ساتھ ہی ہوتی ہے ہنہ عبد اللہ شہزادے۔۔" سر گوشیوں میں عبد اللہ سے باتیں کرتی اسکی دودھ والی خالی بوتلیں اٹھا کر نائٹ بلب کو بھی بند کرتی باہر آگئی۔ کچن کی لائٹ پہلے سے جلتی دیکھ کر تھوڑی حیرت بھی ہوئی مگر اندر کام کرتے رشید کو دیکھ کر اور بھی حیرت ہوئی۔ "رشید تم اتنے منہ اندھیرے کچن میں۔۔۔؟؟" رشید اسکی آواز پر چونک کر پلٹا۔۔ "آپ اٹھ گئیں چھوٹی بی بی چائے یا لسی کچھ بنا دوں۔۔۔؟؟" اسکے لئے رشید کے لہجے میں ہمیشہ عزت ہی ہوتی "ارے نہیں میں تو بس عبد اللہ کے لئے دودھ لینے آئی ہوں مگر تم نے نہیں بتایا

تجھ سنگ نینا لگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا واصف کی آج پھر کوئی ٹرپ ہے۔۔۔" اسکی بات پہ رشید ہنس دیا۔۔ نہیں
چھوٹی بی بی واصف بھائی کی ٹرپ ہو تو تیار می یوں خفیہ کب ہوتی ہے وہ تو چار دن
پہلے سے ہی مینیو بتانے لگ جاتے ہیں۔۔ یہ تو چھوٹے صاحب آئے ہیں انکے لئے
کافی بنا رہا ہوں۔۔ لائیں یہ خالی بوتلیں مجھے دے دیں میں دھو کر پھر سے تیار کر
دیتا ہوں۔۔ سبھی کو علم تھا کہ رشید کس کو چھوٹے صاحب کہہ کر مخاطب کرتا ہے۔
اور اس کے منہ سے چھوٹے صاحب سنتے ہی امثال کے چہرے کارنگ بدل گیا تھا۔
جو رشید کی نظروں سے یہ منظر چھپا نہیں تھا اسی لئے اب وہ اسے باتوں میں لگا کر
دھیان بٹانا چاہ رہا تھا۔ اس نے آگے بڑھ کر فرنج سے تازہ دودھ کا بنا پڑا فیڈر نکال کر
مانیکروویو میں رکھا۔ پھر سپاٹ سے لہجے میں رشید کو ہدایت دی۔۔۔" رشید خالی
کافی مت دینا پہلے لسی پلو کر پھر کافی دینا۔۔۔" رشید نے تابعداری سے سر اثبات
میں ہلا دیا۔" میں دے دوں گا باجی مجھے نہیں لگتا کہ وہ نا کریں گے چھوٹے
صاحب میں ضد اور غصہ تو ہے ہی نہیں ہے جی بس سنجیدہ بہت ہیں بات کم کرتے

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیں مگر دل کے بڑے درویش ہیں۔ "رشید بول رہا تھا اور امثال کے اندر باہر دھواں بھر رہا تھا۔ وہ جلدی سے کچھ بھی کہے بغیر کچن سے نکل آئی۔ اسی وقت وہ مین ڈور سے اندر آیا تھا۔ یقیناً مسجد سے نماز پڑھ کر آ رہا تھا۔ کالے کھدر کے سوٹ پہ اس نے براؤن گرم چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ وہ بھی امثال کے وجود کو اسی طرح اگنور کرتا دادا کے کمرے کی جانب بڑھ گیا جیسے امثال اسکو نظر انداز کرتی سپیر روم میں چلی گئی۔ کیونکہ اوپر اپنے بیڈ روم میں اب وہ جانا ہی نہیں چاہتی تھی۔ اور دل میں دعا کر رہی تھی کہ یا اللہ جب تک امی ابا عمرہ سے واپس نہیں آجاتے یہ وقت خیر سے گزر جائے۔

★★★★★★.★★★★★★.★★★★★★

www.novelsclubb.com

امثال کی بچی بیمار پڑنے کا پروگرام تو نہیں تمہارا یہ امی کا پندرہواں پیکٹ ہے۔ اور اب جو رات کو میری جان کھائی ناں کہ امی گلابند ہو گیا ہے تو رکھ جوتے لگاؤں گی۔

"امی کی ڈانٹ پر اس نے اپنے باب کٹ بالوں کو مخصوص سٹائل میں جھٹکا دیکر

تجھ سنگ نینا لگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لاپرواہی سے کندھے اچکائے "امی اپنی ڈانٹ سنبھال کر رکھیں کسی اور وقت کے لئے آج تو آپ کا کہا سچ ثابت ہونے والا نہیں ہے کیونکہ یہ جو امی آپ کے سامنے میں نے کھائی ہے نہ یہ کھٹی نہیں میٹھی امی ہے۔۔ اگر یقین نہیں تو چکھ کر دیکھ لیں۔۔۔" اس نے فٹ سے امی امی کے منہ کے آگے کی۔۔۔ "ارے ادھر ساڑو اس سوغات کو تمہیں ہی مبارک ہو۔۔" امی نے اسکا ہاتھ جھٹک کر دور کر دیا۔۔ تو وہ واپس صوفے کی نرمیوں میں خود کو دفن کرتے ہوئے پر سوچ انداز میں بولی۔۔ "امی ایک بات تو بتائیں۔۔؟؟ امی نے الماس کی قمیض کی ترپائی کرتے ہوئے اک لمحے کو سر اٹھا کر اپنی لاڈلی بیٹی کے چہرے کو دیکھا۔۔ "پوچھو ہو گا پھر کوئی الٹا سیدھا خیال۔۔" اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔ "ارے کہاں میری پیاری راج دلاری ماں۔۔ میں تو صرف یہ جاننا چاہ رہی تھی کہ کیا آپ پیدا نشی سڑو ہیں یا شادی کے بعد ہوئیں۔۔؟؟... "امی نے اپنا کام ترک کر کے اس بار اسکو ملا متی نظروں سے دیکھا۔۔ "بس انہی فضول باتوں اور سوالوں کے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لئے تم میرے گھر پیدا ہوئی ہو۔۔۔" انکی بات اندر آتا بسام جاری رکھتے ہوئے شروع ہو گیا۔۔۔" خالہ اسکو اور بھی بہت سے کام کرنے تھے جس کے لئے دنیا میں آئی ہے مثلاً رسالے پڑھنا موویز دیکھنا۔ لوگوں کی جھوٹی شکایتیں لگا کر ان کو اب سے جھڑکیاں پڑوانا۔۔۔ ویسے بندری تمہیں شرم تو نہ آئی ہو گی ابابو بتاتے کہ خالوجی بسام دوستوں کے ساتھ سینما گیا ہے۔" اینڈ پھ اس نے امثال کی نکل اتارتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اور وہ اسکو نظر انداز کرتی بھاگ کے جا کر خالہ کے گلے لگی تھی۔۔۔" میں نے آپکو اتنا مس کیا تھا مجھے کوئی نہیں پتا اگلی دفعہ جب آپ اپنی نند کے گاؤں جائیں گی میں بھی آپکے ساتھ چلوں گی۔۔۔" خالہ نے محبت سے اسکو ساتھ لگا کر دو تین بوسے لے ڈالے۔۔۔ ردو سری طرف بسام نے اپنی خالہ کو اشارہ کیا۔۔۔" خالہ امی دیکھ رہی ہیں لوگ ہمیں جلانے کو کیسے ہیار کا کھلا اظہار کر رہے ہیں ورنہ دیکھ لیجیے گا جس دن کلمے پڑھے گئے ناں۔۔۔ کہاں کی خالہ کہاں کی بھانجی ظالم ساس اور سازشی بہو ہی نس دیکھنے کو ملے گی۔ بس آپ اور میرا پیار ہی سچا

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ثابت ہونا ہے۔۔۔ "وہ بھی خالہ کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پہ انکے برابر بیٹھ گئی۔" "فکر نہ کرو یہ میری ساس ہیں تمہاری نہیں ظلم بھی کریں گی تو پیار سے۔۔۔ اور جہاں تک رہی سازشی بہو کی بات تو مسٹر ابسام سکندر سازشیں تو ہونی ہی ہونی ہیں مگر اپنی شزادی خالہ کے نکھٹو بیٹے کے خلاف۔۔۔ کیوں خالہ۔۔۔!!" اس نے رائے خالہ سے مانگی جواب امی کی طرف سے خاصا گرم آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "کیا کروں میں تمہاری اس گز بھر لمبی زبان کا جسے چسکے لینے اور پٹر پٹر بے لگام دوڑنے کے سوا کوئی دوسرا کام نہیں۔" اس نے سنجیدہ ہونا کب سیکھا تھا۔ فٹ بولی دو تو آپ نے گنوا دیئے ہیں ویسے خالہ میں آپکے گھر کیوں نہیں پیدا ہوئی کتنا اچھا ہوتا اگر آپ میری امی ہوتیں اور ابسام میرے ماں باپ کی اولاد ہوتا۔۔۔ "پہلے خود ہی آئیڈیا دیا پھر خود ہی بولی۔۔۔" استغفار یہ میں کیا چاہ رہی ہوں اگر یہ امی کی اولاد ہوتا تو اسکا مطلب امی میری ساس ہوتیں۔۔۔ یا اللہ تیرا شکریہ جو تو نے مجھے امی جیسی ہٹلر ساس نہیں دی۔۔۔" بیٹی کی بات سن

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر ساجدہ کو ہنسی بھی آئی غصہ بھی جو ہمیشہ کی طرح سوچے سمجھے بغیر بولتی چلی جا رہی تھی۔ حالانکہ انکا دل اس کے لمبے لمبے بے پرواہ قہقروں سے ہمیشہ ڈرتا تھا وہ دل کی سادی تھی۔ ایک تو خالہ سے بچپن کا پیار تھا۔ اور عمارہ کی بھی تو اس میں جان تھی۔ ابسام ڈیڑھ سال کا تھا جب وہ دنیا میں آئی تھی۔ اس سے بڑی ایک بہن اور ایک چھوٹا بھائی تھا۔ مگر لاڈلی وہ ہی تھی اسکی وجہ ہر وقت پٹر پٹر چتی زبان ہی تھی۔ اگر کوئی کہانی پڑھ لی تو تب تک سکون نہ آیا جب تک ابو کو لفظ بالفظ سنانہ لی۔ اسکی ہر بات میں بے ساختہ پن ہوتا۔ پتا نہیں یہ بات کس نے پہلے کی تھی کوئی کہتا ابسام کی دادی نے کوئی کہتا امثال کی دادی نے پر یہ بات اب سارے خاندان برادری میں مشہور تھی کہ امثال عمارہ کی بہو بنے گی۔ ابسام کے والد سکندر واپڈہ میں ملازم تھے۔ پیچھلے پندرہ سال سے اسی شہر میں تائینات تھے۔ امثال لوگوں کی پیچھلی گلی میں انکا گھر تھا۔ وہ ہر روز شام کو انکے گھر پائی جاتی کبھی کرکٹ کھیلی جاتی ہے کبھی

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیڈ منٹن اگر خالہ کے ساتھ انکنڈیشنل پیار تھا تو خالو کے ساتھ انکنڈیشنل یاری تھی

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

★★★★★★★★★★★★★★★★

- عام طور پر وہ صرف پورے یا آدھے دن کے لئے آتا تھا۔ لہجے یا بڑے اصرار پر ڈنر کے لئے رکتا اور ڈنر کے فوراً بعد نکل جاتا۔ اسکی نوکری اسلام آباد میں تھی۔ گھر والوں کے کہنے کے باوجود وہ اپنا ٹرانسفر نہیں کروانا چاہتا تھا۔ جو زندگی اس نے اپنے لئے چنی ہوئی تھی وہ فرار تھا اور اب اسے فرار میں ہی مزا آ رہا تھا۔ ابھی بھی وہ کل سے گھر پر تھا اور کل سے وہ ایک دفعہ بھی اپنے کمرے میں نہیں آئی تھی۔ اور نہ ہی اس نے خود سے اسے بلوایا تھا۔ مگر وہ سب دیکھ اور سمجھ رہا تھا کہ رشید کے ذریعے اس کے سب کام کروائے جا رہے تھے۔ جس طرح وہ سب کچھ خاموشی سے کر رہی تھی۔ اسی طرح وہ سب کچھ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ اس وقت بھی تیار ہو کر

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نیچے آیا۔ سبھی سیننگ روم میں ہی موجود تھے۔ اسے دیکھتے ہی عبداللہ کے ساتھ کھیلتے واصف کی زبان پہ کھجلی ہوئی تھی۔ "ارے آئیے آئیے جناب بڑی بات ہے حضور آج کل گھر پہ نظر آرہے ہیں۔ کہیں نوکری ختم تو نہیں ہوگئی۔" وہ واصف کی گود سے عبداللہ کو اٹھاتا وہیں اسکے برابر بیٹھ گیا۔ "نہیں یار نوکری سے دل اکتا گیا ہے اسلئے چار دن چھٹی لی ہے۔" واصف کو جواب دینے کے بعد وہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے عبداللہ کی توجہ اپنی طرف کرنے کے لئے سیٹی بجانے لگا۔ جبکہ واصف ابھی تک منہ کھولے اپنے بڑے بھائی کی شکل دیکھ رہا تھا۔ ثمرہ نیچے کارپٹ پر بیٹھی عبداللہ کے دھلے ہوئے کپڑے طہ کر کر کے ٹوکری میں رکھ رہی تھی اور امثال داداجی کے تخت پر انکے برابر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ کر سنا رہی تھی۔ ثمرہ نے واصف کا منہ بند کرتے ہوئے مشورہ دیا۔ "منہ بند کر لو نہیں تو مکھی چلی جائے گی۔" واصف کی اکٹنگ عروج پہ تھی۔ ارے عبداللہ کی ماں جاو بھاگ کر داداجی کے کمرے سے آلا لیکر آوا اپنے بھائی کا بلڈ پریشر تو چیک کریں جناب کہہ

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رہے ہیں کہ انکا اپنی محبوبہ سے دل اکتا گیا ہے۔۔۔ "وہ واصف کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا تھا۔ محبوبہ کے نام پہ امثال کے ہاتھ میں پکڑی کتاب نہ جانے کیسے گر گئی۔ سبھی کا دھیان اسکی طرف گیا سوائے اسکے شوہر کے۔۔۔ واصف نے تو دل کھول کر قمقہ مارا۔۔۔ اس نے عبداللہ کو اسکی ماں کی گود میں ڈالا اور واصف سے مخاطب ہو۔۔۔ "اپنے ہاتھی سے دانت اندر کر اور میرے ساتھ چلو زر ایک دوست کے ابو کا چالیسواں ہے افسوس کر آئیں۔۔۔" میں کیا اس گھر کا بڑا بوڑھا ہوں۔۔۔ "واصف کے پاس فٹ جواب حاضر تھا۔ "نہ جاو میں دادا جان کو لے جاتا ہوں۔۔۔" وہ آواز تھوڑی اونچی کر کے دادا جی سے پوچھنے لگا۔۔۔ "دادا ابو چلیں ایک فوتگی کا افسوس کر آئیں۔۔۔" آدھے ممتاز مفتی کی کتاب میں گم دادا جی نے بھی سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ "اویار تم جانتے تو ہو مجھ بڑھے سے تو دس منٹ تک لگاتار بیٹھا نہیں جاتا اویس ادھر کوئی نئی مصیبت بناو گے۔۔۔ تم امثال کو لے جاو۔۔۔" دادا جی کے مشورے پر جہاں اسکی نظر بے اختیار اس جھکے ہوئے سر کی

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

طرف گئی تھی وہیں واصف تالی بجا کر داداجی کو داد دیتا پٹوسی مار کر ایک ہی جست میں انکے برابر جا بیٹھا۔۔۔" یہ کی ناں بات آج آپ نے ثابت کر دیا کہ شیر جوان آخر شیر جوان ہی ہوتے ہیں۔" واصف کے بیٹھتے ہی امثال تقریباً چیخ اٹھی۔۔۔

"دیکھ کر موٹو دادا کی عینک پر بیٹھ گئے ہو۔۔۔" بات تو کوئی نہیں ہوئی تھی۔ مگر پھر بھی کچھ لمحوں کے لئے ہر کوئی اپنی جگہ تھم سا گیا۔۔۔ اور امثال کے شوہر کی نظریں اپنی بیوی کے چہرے سے ہٹنے کی انکاری ہو گئی تھیں۔۔۔ ثمرہ نے ایک نظر سر جھکائے اپنے ہونٹ کاٹتی امثال کو دیکھا پھر اپنے بھائی کی گہری سنجیدگی میں چھپی ازیت کو تو آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ جنہیں صاف کرتی لہجے میں بشاشت پیدا کرتے ہوئے بولی۔۔۔" ٹھیک کہہ رہے ہیں بھابھی آپ تیار ہو جائیں آپ ہی بھائی کے ساتھ جائیں۔۔۔" امثال نے سر اٹھا کر ثمرہ کی جانب دیکھا تو اسکے چہرے پہ پھیلی دہشت اور سراسیمگی دیکھ کر ان چاروں کے دل کٹ گئے تھے۔ ہ فوراً کتاب چھوڑ کر کھڑی ہو گئی۔ "میں۔۔۔!! میں بھلا وہاں جا کر کیا کروں گی اور ویسے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی گھر پہ اتنے کام ہیں۔۔ میرا نہیں خیال میرا جانا ممکن ہے۔۔۔ "اس سے پہلے کے وہ وہاں سے غائب ہوتی واصف نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔" کام وغیرہ کی فکر کیوں کرتی ہیں یہ آپکا موٹو ہے ناں سب دیکھ لو نگا آپ جاو اور واپسی پہ میرے اور عبداللہ کے لئے برگر بھی لانا۔۔" اس نے منت بھری نظروں سے واصف کو دیکھتے ہوئے ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔ مگر آج واصف کچھ سوچ چکا تھا۔ اس نے امثال کے آگے اپنے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔ "میں معافی مانگتا ہوں۔ میں ہم سب کی طرف سے آپ سے معافی مانگتا ہوں۔ جو کچھ ہوا تھا اس میں نہ آپکا قصور تھا نہ میرے بھائی کا پھر آپ دونوں ایک دوسرے کو کس بات کی سزا دے رہے ہیں۔۔" امثال کے چہرے پہ پتھروں سی سختی تو آئی پر رنگ دھلے لٹھے سا ہو گیا۔ اس نے واصف کے بندھے ہوئے ہاتھ کھول دیئے۔ بولی تو آواز کانپ رہی تھی۔ "آج کے بعد ایسی کوئی بات مت کرنا واصلے زیادتی کل بھی میرے ابو سے ہوئی تھی اور آج بھی نتیجہ کل بھی میں نے بھگتا تھا آج بھی میں ہی بھگت رہی ہوں۔۔ مگر فرق

تجھ سنگ نینالاکے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جانتے ہو کیا ہے کل مجھے کوئی شکوہ نہیں تھا۔ جو بھی انکا فیصلہ تھا انکو میرے باپ کی
حشیت سے حق تھا اور یہ حق میں نے انکو باخوشی دیا تھا۔ آگے جو ہوا وہ میرا نصیب
مگر اب جو ہوا ہے نہ مجھے جینے نہیں دیتا میرا دم گھٹتا ہے یہ سوچ کر کے میرے
بڑوں نے زبردستی مجھے کسی کے سر پر تھونپ دیا۔ "وہ شاید اسکی موجودگی سے
غافل ہو گئی تھی۔ پہلے وہ سارا سین یوں دیکھتا اور سنتا رہا جیسے یہ اسکے گھر کی نہیں
کسی ڈرامے کی سٹوری چل رہی ہو۔۔۔ مگر امثال کی آخری بات نے اسے اپنی جگہ
سے اٹھ کر اسکے مقابل آنے پہ مجبور کر دیا۔۔۔" "کس کی بات کر رہی ہو۔۔۔
???۔ اسکی آواز اپنے قریب سنتے ہی وہ بت بن گئی۔ تیزی سے وہاں سے ہٹ جانا
چاہا مگر اس نے سامنے آکر راستہ روک دیا۔۔۔" "آج سر بازار موضوع چھڑ ہی گیا
ہے تو بات کرنے میں کیا حرج ہے۔۔۔" "یوں تو پیچھلے چھ ماہ سے دونوں ایک
دوسرے کے نکاح میں تھے۔ مگر آج پورے چار سال بعد وہ اس کے ساتھ براہ
راست مخاطب ہوا تھا۔ امثال کو یوں لگا جیسے سینے میں سے ساری ہوا ختم ہو گئی ہو

تجھ سنگ نینا لگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرے گا۔ اور آج یو نہی باتوں باتوں میں بات ہاتھ سے نکل گئی تھی۔ اگلے پانچ دس منٹ تک بھی اسکو ہوش نہیں آیا تھا۔ ثمرہ تو باقاعدہ رور ہی تھی۔ دادا جی نے ثمرہ کو ڈانٹ دیا۔۔۔ "تمہی پتر تم تو چپ کرو اور تم دونوں بھائی اسکو ہسپتال لے جاو۔ میرا دل گھبرا رہا ہے کب کی یو نہی بے سدھ پڑی ہے۔" اس نے واصف کو گاڑی نکالنے کا بولا اور خود اسکو اٹھا کر باہر گاڑی تک لایا۔۔۔ ہسپتال والوں نے جاتے ہی ایڈمٹ کر لیا۔ اسکا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ . ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ . ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

www.novelsclubb.com

Epi_2#

Tujh sang neena lage

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

By neelam riyasat

-- آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں --??-- بھلا ایسا کیسے ممکن ہے --??-- سبھی لوگ آج عید کے ڈنر پر ساجدہ کی طرف انوائٹ تھے۔ تب الماس کی شادی کو دو سال ہو چکے تھے اور وہ اپنی ساس سسر اور بچے سمیت موجود تھی۔ امثال کے دھدیال سے پھوپھیاں چاچو حتی کے دونوں طرف کی پوری فیملی جمع تھی جب عجاز صاحب نے سب کے سروں پر بمب پھوڑا۔ "مجھے آپ سب لوگوں کی تھوڑی سی توجہ چاہئے۔" جب وہ اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر بولے تو بچوں سمیت بڑوں کی توجہ بھی حاصل ہو گئی۔ "اصل میں امثال کے لئے ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہے۔ لڑکا سول انجینئر ہے میرے دوست کا بیٹا ہے۔" وہ بول رہے تھے اور باقی وہاں موجود ہر بندے کو جیسے سانپ سونگھ گیا۔ سب سے پہلے عمارہ کو بولنے کا ہوش آیا۔ "آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔??" انہوں نے اس دفعہ براہ راست عمارہ سے ہی بات کی۔ "دیکھو عمارہ تم خود سمجھدار ہو تمہارے بیٹے کی تو

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی تعلیم بھی مکمل نہیں ہوئی اور کیا گارنٹی ہے کہ کل کو کوئی نوکری کرے گا یا نہیں تم لوگوں کے پاس سوائے سکندر کی آمدنی کے اور تو کوئی ذریعہ بھی نہیں ہر والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لئے بہتر سے بہترین کا انتخاب کریں۔ ابسام اور امثال کا رشتہ آگے چل کر اتنا کامیاب ہوتا دیکھائی نہیں دیتا۔ میاں بیوی میں سے کسی ایک کو تو سنجیدہ مزاج ہونا چاہئے۔ یہاں ابسام امثال سے بھی دو ہاتھ آگے ہے۔۔۔ "سکندر اور ابسام تو دونوں سر جھکا کر عجاز کی باتیں سن رہے تھے مگر عمارہ نے تھل تھل بہتے آنسو پلو سے صاف کئے۔" "عجاز بھائی جب شادی کا وقت آئے گا ابسام ایسا تھوڑی رہے گا اور میرا بیٹا ماشا اللہ بہت زہین ہے دیکھ لیجیے گا بہت توفیق کرے گا۔" "عجاز نے انہیں درمیان میں ہی ٹوک دیا۔۔۔" "سکندر عمارہ کو سمجھاواپاگلوں جیسی باتیں نہ کرے۔ میں مہینے دو میں امثال کی شادی فرید کے ساتھ کر رہا ہوں۔۔۔ تمہارے بیٹے کو اسٹبلش ہونے کے لئے سالوں درکار ہیں اور میں کسی سراب کی امید میں اپنی بیٹی کو نہیں بیٹھا سکتا۔۔۔ اور آپ سب

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لوگوں کے سامنے بات کرنے کا مقصد ہی یہی تھا کہ دوبارہ کوئی مجھ سے اس موضوع پر بات نہ کرے کیونکہ یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔" سکندر اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے تو عمارہ اور بچوں کو بھی چلنے کا اشارہ دیا۔۔۔ "عجاز بھائی آپکی ہر بات اپنی جگہ درست مگر اچھا ہوتا اگر آپ بچوں کی خوشی کا خیال کر لیتے۔۔۔" سکندر کی بات پر اعجاز کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔ "سکندر امثال میری بیٹی ہے اور میں اسکی رگ رگ سے واقف ہوں اگر اس بات میں زرا سا بھی مجھے شک ہوتا ناں کے امثال کی مرضی باپ کے سوا ہوگی تو یوں تم سب لوگوں کے سامنے اس طرح کھل کر بات نہ کرتا۔۔۔" "باپ کے یہ الفاظ امثال کے جلتے ہوئے دل پر ٹھنڈی برف بن کر ایسے گرے کے ہر جزبہ مر گیا۔ اندر باہر پر سکون خاموشی چھا گئی۔ رات کو سونے کے لئے اپنے کمرے میں آئی تو الماس نے اسے اسکا فون تھمایا جس پر پندرہ کے قریب ابسام کی مس کالیں آئی ہوئی تھیں۔۔۔ اس نے سارے لاگ کلیئر کر دیئے سارے میسج پڑھے بغیر ڈلیٹ کرتے ہی اپنا فون ہمیشہ کے لئے بند کر دیا

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔ ساجدہ سر کھپا کھپا کر تنگ آ گئیں تو خاموشی سے ہتھیار ڈال دیئے اور رہ گئی امثال تو اس نے باپ کے خلاف ہتھیار اٹھائے ہی نہیں تھے۔ اس دن صبح الماس نے اسکے کمرے میں آ کر اطلاع دی کہ آج اسکا لہنگا خریدنا ہے تو امی اسکو ساتھ چلنے کا بول رہی ہیں جلدی تیار ہو کر آؤ۔۔۔ امثال نے کوئی سوال جواب نہ کیا تیار ہو کر الماس اور امی کے ساتھ چل دی۔۔۔ الماس نہ جانے کن انجان اور قدرے سنسان رستوں سے گاڑی بھگا رہی تھی۔۔۔ مارکیٹ کا راستہ تو دوسری جانب تھا۔ اور جب اس نے گاڑی روڈ پر ہی ایک طرف کھڑی کر دی اور وہاں سکندر ماموں کی گاڑی پہلے سے کھڑی دیکھ کر امثال کو اپنا گلا خشک ہوتا محسوس ہوا۔۔۔ اس نے شکوہ بھری نظروں سے الماس کو دیکھا۔ جس نے جواب میں کندھے اچکا دیئے۔۔۔ امی الماس کے ساتھ آگلی سیٹ پر تھیں۔ ابسام آ کر پیچھلی سیٹ پر امثال کے برابر بیٹھ گیا۔۔۔ کچھ لمحے وہ امثال کو اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے گھورتا رہا۔۔۔ جبکہ امثال نے ایک دفعہ بھی اسکی طرف نہ دیکھا۔۔۔ "تو اب میں اتنا برا ہو گیا ہوں کہ نہ تم

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھ سے بات کرنا پسند کرو نہ ہی میری شکل دیکھنا چاہتی ہو۔۔۔" ابسام کے لہجے میں غصہ تھا۔ "تمہیں اس طرح سے یہاں مجھے روکنا نہیں چاہئے تھا۔" وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولی تو جواب میں وہ پھٹ پڑا۔۔۔ "فون میرا تم اٹھاتی نہیں ہو گھر تمہارے آنے کی مجھے اب اجازت نہیں ہے تو اور میں کیا کروں۔۔۔" امثال مسلسل باہر دیکھ رہی تھی۔ "تم اچھی طرح جانتے ہو میرے ابو اپنا فیصلہ بدلنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ جو بات انہوں نے کر دی ہے وہی فائنل ہے۔ اس حقیقت کو مان لو اور آئندہ مجھ سے کزن کی حیثیت سے ملنے تم میرے گھر بھی آسکتے ہو مگر اور کسی تعلق کو حوالہ بنا کر مجھے یوں چوروں کی طرح نہ ملنا۔۔۔" ابسام نے زور زور سے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔ "تم باپ بیٹی تو بڑے با اصول لوگ نکلے بھائی۔۔۔ اگر تمہیں یاد ہو تو مجھ سے تمہارا جو تعلق ماضی میں جوڑا گیا تھا وہ بھی تمہارے باپ کی مرضی سے جڑا تھا۔ پھر وہاں تم نے اس سے کیوں نہیں پوچھا کیوں اب زبان سے پھر گیا۔۔۔" دونوں اس بات سے بے پرواہ بولتے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جار ہے تھے کہ اگلی سیٹ بیٹھیں ساجدہ کتنی مشکل سے اپنی ہچکیاں دبار ہی تھیں۔
اس دفعہ اس نے ابسام کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔۔۔ "ابسام
سکندر تمیز سے بات کرو۔۔۔ اور کونسا میں تمہارے نکاح میں رہی ہوں۔۔۔ منگنی
تھی تمہارے ساتھ میری اور جانتے ہو منگنی کی شرعی کوئی حثیت نہیں ہوتی۔ کیا
میں نے آج تک کبھی تم سے کسی قسم کا کوئی جزباتی پن کا اظہار کیا۔۔۔ جہاں تک
رہی مزاق کی بات تو کزن ہونے کی حثیت سے وہ سب کے ساتھ میرا رویہ ہمیشہ
ایک سا رہا ہے۔۔۔ ہاں اگر کوئی ابھی بھی مجھے چننے کا حق دیتا تو میں اپنی خالہ کی بہو بننا
پسند کرتی۔۔۔ مگر یہاں ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے اسلئے آئندہ اس موضوع کو مت
چھیڑنا۔۔۔" اپنی بات بڑے تحمل اور مضبوط لہجے میں پوری کرنے کے بعد اس
نے رخ موڑ لیا۔۔۔ ابسام تھوڑی دیر تک خاموشی سے اسکی کہی سب باتوں کو اپنے
اندر جذب کرتا رہا۔۔۔ بل آخر دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔ "عاشق تو میں تمہارا تھا ہی
نہیں کہ اب تمہاری شادی کے روز خود کشی کی کوشش کرو یا ناکام عاشقوں کے جیسے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دکھی گانے سن سن کر روں۔۔۔ پر جانتی ہو میری انا کو بہت ٹھس پہنچی ہے اور اس وقت شدید بلبلاہٹ کا شکار ہے۔۔۔ جی چاہتا ہے کہ تمہیں جان سے مار دوں یا کم از کم ان لوگوں کو ہی کچھ کہہ سکوں جنہوں نے یہ نام نہاد شو شا چھوڑا تھا۔۔۔"

اپنے پیچھے گاڑی کا دروازہ اس قدر زور سے بند کر کے گیا امثال اپنی جگہ اچھل کر رہ گئی۔ اگلے چند سیکنڈوں میں البسام کی گاڑی دھول اڑاتی ہوئی منظر سے غائب ہو گئی۔۔۔۔۔ امثال جو ابھی تک بڑی مضبوطی سے کھڑی تھی ایک دم سے پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔۔۔،۔۔۔۔۔ فرید میں ہر وہ خوبی تھی جو اسکو ظاہری طور پر پرکشش بناتی۔۔۔ وہ تہاد و مربع اراضی کا مالک تھا۔ دو عدد نئے ماڈل کی بڑی گاڑیاں اسکی ذاتی ملکیت تھیں۔ اچھا کھانا اعلیٰ اوڑھنا شادی کے شروع کے دنوں میں جتنی دفعہ وہ میکے آئی خوب پھل مٹھائیوں سے لدی ہوئی آتی۔ یہ اتنی بڑی گاڑی سمیت ڈرائیور کے چھوڑنے اور لے جانے آتی۔ مگر فرید مصروفیت کہ بنا پر صرف ایک دفعہ ہی آیا۔۔۔ امثال کے بے ساختہ قہقہے جن سے ماں کا دل ہمیشہ

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈولتا تھا اب دھیمی سی مسکراہٹ میں بدل گئے۔ پہلے تو مہینے میں ایک چکر لگا ہی لیتی تھی پھر دو دو مہینے گزر جاتے فون تک نہ کرتی ماں باپ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر فون کرتے تو نو کر جواب دیتے بی بی فرید صاحب کے ساتھ باہر گئیں ہیں۔ ماں باپ یہی سوچ کر پر سکون ہو جاتے کہ اپنے گھر خوش اور مگن ہے چلو جب فرست ہوگی ملنے آجائے گی۔ جتنی دفعہ آتی اسکی صحت پہلے سے بھی مر جھائی ہوئی ہوتی مگر ہر دفعہ مسکر کر ماں باپ کو تسلیاں دیکر مطمئن کر جاتی۔ ایک سال کا عرصہ یونہی سامنے نظر آنے والی حقیقتوں کو جھٹلاتے گزرا۔۔۔ دوسری طرف عمارہ اور سکندر امثال کی شادی کے تین ماہ بعد ہی ملتان سے لاہور شفٹ ہو گئے تھے۔ دونوں گھروں میں آنا جانا ملنا ملا مناسب گئے دنوں کی باتیں ہو گئیں۔ عمارہ اور سکندر نے تو کسی قسم کے فیملی فنکشن میں شرکت بھی مصروفیت کی بنا پر ترک کر دی ہوئی تھیں۔۔۔ کبھی کسی جگہ فوننگی وغیرہ پر بھی بہنوں بہنوں کا سامنا ہو جاتا تو ایک دوسرے سے سلام بھی نظریں چراتے ہوئے لی جاتی۔ الماس کا ویزہ آگیا تھا اور وہ

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بچوں سمیت میاں کے پاس جانے کی تیاریوں میں تھی۔ امثال کے گھر فونپہ فون کیا مگر ہر دفعہ ملازم اٹھا کر کوئی نہ کوئی بہانا بنا دیتا۔ پھر خود ہی دو دن بعد آگئی۔ عام سا سوٹ تھا جس کا رنگ اڑ کر بد رنگ ہو چکا تھا۔ پیروں میں عام سی گھر میں پہنی جانے والی چپل چہرے پہ بے رونکی اور آنکھوں میں دنیا بھر کی ویرانی۔ ساجدہ نے بے اختیار روتے ہوئے اسے گلے سے لگا لیا۔۔۔ "یہ کیا اپنی حالت بنا لی ہوئی ہے۔؟؟" اس نے ماں سے نظر چرائی۔ "مجھے اپنا کوئی جوڑا دیدیں یا الماس آپا کا کوپرا نا جوڑا پڑا ہو تو وہ دیدیں میں ابو کے گھر آنے سے پہلے بدل لیتی ہوں آپ بھی انکو کچھ مت بتائیے گا۔ اصل میں فرید کی اماں نے مجھے آنے کی اجازت دی تو میں نے جلدی میں کپڑے بھی نہ بدلے کہ کہیں پھر وہ اپنا فیصلہ نہ بدل لیں۔۔۔ کبھی کبھی وہ بہت سخت رویہ اپنا لیتی ہیں۔" وہ ایک ٹرانس میں بول رہی تھی اور ساجدہ کے آنسو بھل بھل بہ رہے تھے۔ "مجھے پتا تھا تم وہاں خوش نہیں ہو۔" ساجدہ ہچکیوں کے درمیان بولیں تو امثال نے تیزی سے انکے ہونٹوں پر اپنا ہڈیاں نکلا ہاتھ

تجھ سنگ نینالاگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رکھ دیا۔ "نہ امی پلیز ایسا نہ بولیں میری اتنے عرصے کی محنت پر پانی پھر جائے گا
امی میری ساس کو میری پہلی منگنی کا علم نہیں ہے اگر بھنک بھی پڑی نا تو میری نیک
نامی پر دھبہ لگ جائے گا۔ اور یقین مانیں میں خوش ہوں۔ سب کو خوش رکھنے کی
پوری کوشش بھی کرتی ہوں۔ مگر وہ لوگ پھر بھی ناراض ہی رہتے ہیں۔ اصل میں
جو انکا مطالبہ تھا وہ پورا کرنے سے میں نے انکار کر دیا اسلئے ناراض ہو کر فرید نے
دوسری شادی کر لی۔ مگر آپ فکر نہ کریں تھوڑا غصے والا ہے کبھی کبھی ہاتھ اٹھالیتا
ہے مگر دل کا برا نہیں ہے۔" وہ تو جیسے بہت عرصے بعد بیٹھی تو دل کا سارا غبار
نکا کراٹھتی مگر دروازے کے قریب کو کھڑا کھڑا الہرا کر گرا تھا۔ وہ امثال کا باپ تھا۔
اس دن انکو پہلا ہارٹ اٹیک آیا تھا۔ الماس کا جانا فلحال ملتوی ہو گیا۔ سب کی توجہ
عجاز کی طرف ہو گئی جو ایک دن میں ہی بوڑھے ہو گئے۔ کچھ بہتر ہو کر گھر آئے اور
فرید کے باپ جو کہ انکا اپنا دوست رہا تھا اپنی بیٹی کا قصور جاننا چاہتا تو معلوم ہوا فرید
چاہتا تھا کہ امثال اپنے باپ کی جائیداد میں اپنا حصہ طلب کرے جسکو سنتے ہی امثال

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے قطعاً انکار کر دیا۔ اسکو اسکے انکار کا مزہ اچکھانے کے لئے اپنی گرل فرینڈ سے شادی کر لی تھی۔ اور اب اس گھر میں امثال کی حیثیت نوکروں سے زیادہ نہ تھی۔ اور یہ سب امثال کے انکار کا نتیجہ تھا اگر اچھی بیوی ثابت ہوتی تو بھلا فرید کو کیا پڑی تھی دوسری شادی کرنے کی اوپر سے شادی کو سو سال ہونے کو آیا تھا پرا بھی تک امثال کی جانب سے کوئی خوش خبری نہ ملی جبکہ دوسری بیوی سے فرید کو آتے ہی اچھی خبر ملی تھی۔ امثال کے ساس سسر نے رات کو فون پر اعجاز اور ساجدہ کو انکی بیٹی کی نالائقیوں اور دن چڑھتے ہی فرید کی طرف سے رجسٹری سے طلاق وصول ہو گئی۔ جس باب کو اعجاز نے بڑی خوشی سے شروع کیا تھا اور انکی بیٹی نے اپنا خون دے کر لکھا تھا وہ یونہی خاموشی سے ختم ہو گیا۔ الماس امریکہ چلی گئی۔ ٹیپو اپنی پڑھائی میں سر دے کر اور بھی خاموش ہو گیا۔ اور امثال ساری ہمتیں مجتہم کر کے اپنے ماں باپ کو سنبھالنے لگی۔ کبھی کبھی سب سے چھپ کر رو بھی لیتی۔ ایک دن امی سے بولی۔۔۔ "کیا میں نوکری کر کے کسی ہو سٹل ممیں رہ لوں۔۔۔??"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”اسکی عدت پوری ہوئے بھی مہینے گزر چکے تھے۔ ساجدہ اسکی بات پر ہتھ بقیہ رہ گئیں۔“ ایسی بات کیوں کی تم نے۔۔۔؟؟“ وہ بے بسی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔“ اصل میں لوگ تو یہی سمجھتے ہوں گے نہ کہ میرے جیسی لاپرواہ اور ماہی منڈا سی لڑکی کی شادی اگر ٹوٹی ہے تو اس میں میرا ہی قصور ہوگا مجھے سنجیدگی سے رشتے نباہنے آئے ہی نہیں ہونگے۔۔۔ اس لئے اگر میں ہاسٹل میں رہوں گی تو کسیکو کیا پتا چلے گا لوگ پوچھیں تو کہہ دیا کرنا کہ سسرال میں ہے۔۔۔“ ساجدہ نے اپنی اس بیٹی کی شکل دیکھی جسکو شادی سے پہلے انڈہ تک ابالنا نہ آتا تھا۔ جس نے اپنے کپڑے تک نہ کبھی خود سے دھوئے نہ استری کئے تھے۔ جو کھانا بھی ماں سے نکلوا کر کھاتی۔ آج سارے گھر کی صفائیاں وہ دن اگنے سے پہلے کر دیتی۔۔۔ ماں باپ بھائی کے کپڑے دھونے اور استری کرنے کے بعد انکے کمرے میں تیار ملتے۔ کھانا تینوں وقت کا عین ٹائم پر تازہ گرم گرم ملتا۔ وہ سر سے پاؤں تک بدل گئی ہوئی تھی۔ کبھی سارا سارا دن گزر جاتا اسکی آواز سننے کو نہ ملتی۔ ساجدہ جب بہت دیر

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تک اسکو اک ٹک غور سے دیکھتی رہیں تو اس نے انکا بازو کھینچ کر متوجہ کیا۔۔۔

امی آپ نے جواب نہیں دیا۔۔۔" ساجدہ چونک کر کھڑی ہوئیں ساتھ ہی اسکا بھی بازو پکڑ کر کھڑا کر لیا اور لیجا کر اعجاز کے سامنے کھڑا کر دیا اور بولیں۔۔۔" امثال آج میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ مجھے تم پہ فخر ہے کہ تم میری بیٹی ہو۔۔۔ تمہاری شاد بکرتے وقت غلطی ہم لوگوں سے ہو گئی تھی ان لوگوں کو پرکھنے میں اور میں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میری بیٹی اتنی معاملہ فہم ہے اپنے مسائل خود ہی خاموشی سے حل کرتی رہی مگر تم یہ بھول گئیں کہ صبر بھی اک حد تک کیا جاتا ہے اچھا ہو ان لوگوں نے خود سے طاق بھیج دی کیونکہ میرا اور تمہارے ابو کا تمہیں وہاں واپس بھیجنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ تمہیں سر جھکا کر شرمندگی کی زندگی گزارنے کی کوئی ضرورت نہیں ایسا تو وہ کریں جو غلط تھے میری جان تمہارا تو کہیں کوئی قصور ہے ہی نہیں۔۔۔ تم ہاسٹل میں رہنا چاہتی ہو رہو تمہارے ابو داخلہ کروا دیں گے تم نوکری کرنا چاہتی ہو مگر لوگوں کے ڈر سے نہیں جو بھی کرنا ہے

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی مرضی اور خوشی کے لئے کرو۔۔۔ لوگوں کی ہمیں کبھی کوئی پرواہ نہیں رہی۔
- "ساجدہ بول رہی تھیں اور اعجاز اس دوران خاموشی سے سر جھکا کر کھڑی امثال کا
جائزہ لیتے رہے۔۔ پھر نرمی سے اسے مخاطب کرتے ہوئے اپنے برابر بیٹھنے کا اشارہ
کیا۔ وہ ویسے ہی چپ چاپ ان کے پاس بیٹھ گئی۔ اعجاز نے شفقت سے اسے اپنے
ساتھ لگایا۔" "نو کری کرنا چاہتی ہو تب بھی کوئی مسئلہ نہیں مگر اگر آگے پڑھنا
چاہو تب بھی میں تمہارا داخلہ کروادیتا ہوں۔" "اس نے نفی میں سر ہلایا۔" "فرید
کی امی کہتی تھیں کہ میں بہت کوڑھ مغز ہوں کہیں کوئی چیز رکھ دوں تو یاد نہیں رہتا
کہاں رکھی تھی۔ کھانا پکانے کھڑی ہوتی ہوں تو نہ جانے کہاں کھو جاتی ہوں۔ کہ
کھانا جل جائے تو مجھے بدبو تک نہیں آتی۔۔ ابو سچ بتا رہی ہوں وہ یہ سب باتیں
www.novelsclubb.com
جھوٹ میں کہتی تھیں مجھے فرید سے ڈانٹ پڑوانے کے لئے مگر ابو مجھے لگتا ہے اب
ان کی کہی باتیں سچ ہوتی جا رہی ہیں۔ میں اب کام پہ اور زیادہ توجہ دیتی ہوں۔ اور
پڑھائی تو مجھ سے اب کبھی نہیں ہو سکے گی۔ میں تو نو کری بھی نہیں کر پاؤنگی۔

تجھ سنگ نینالاگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیونکہ یہ دونوں کام ذمہ داری والے ہیں۔ اور ابوجی مجھے نہیں لگتا کہ میں کوئی ذمہ داری اٹھانے کی اہل بھی ہوں۔ وہ تو لوگوں کی باتوں کی وجہ سے میں نے سوچا نوکری کے بہانے منظر سے ہٹ جاتی ہوں۔۔۔" اسکی باتوں نے اعجاز اور ساجدہ کے دل پر خنجر چلائے تھے مگر دونوں ہی اسکے سامنے نارمل رہے اپنے آنسو اندر ہی پی گئے۔۔۔ کچھ دیر خود کو حوصلہ دے لینے کے بعد اعجاز گلا صاف کرتے ہوئے بولے۔۔۔" میں نے کل گھر واپسی پر دیکھا تھا یہ جو پیچھلی گلی میں ایک نیا کوچنگ سینٹر کھلا ہے ناں وہاں پر پرائمری کے بچوں کے لئے میتھ کی ٹیوٹر کے لئے کی ضرورت ہے اور میری بیٹی کا تو سپیشل سبجکٹ ہی یہی رہا ہے۔۔۔ میرا تو خیال ہے وہیں جوائن کر لو کسی غریب کا بھلا ہو جائے اور اگر نہیں تو پھر بیسٹ آئیڈیا ہے کہ صنعت زار میں داخلہ لے لوئے دوست بناو گزرے وقت اور لوگوں کو بھول جاو۔۔۔" اس نے صاف انکار کرنا چاہا مگر ابونہ مانے۔۔۔" تم یہ جو وقت گھر پہ سارا وقت خاموشی سے کاموں میں مگن گزارتی ہونہ یہ تمہارے زسٹن کو گھن آلود

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر رہا ہے۔۔ تمہارے پاس اگر کوئی اور آئیڈیا ہے تو بتا ورنہ یہ جو دو مشورے میں نے دیئے ہیں ان میں سے ایک چن لو۔۔ "وہ تھوڑی دیر سنجیدگی سے ابو کا چہرہ دیکھتی رہی۔۔ پیچھلی گلی میں تو قدم رکھے بھی زمانے بیت گئے تھے۔ پیچھلی گلی کا نام سن کر ہی آنکھوں کے سامنے کئی یادیں اور چہرے گھوم گئے۔ اس نے دھیے سے اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔ "صنعت زار۔۔"

۔ ایک دن ٹیپو کے ساتھ جا کر ساری معلومات لے آئی انٹیریر ڈیزائننگ میں چھ ماہ کا ڈپلومہ کورس کروایا جا رہا تھا۔ اسی میں داخلہ کروا آئی۔ مصروف تو پہلے بھی رہتی تھی۔ اب اور بھی مگن ہو گئی۔ زندگی آہستہ آہستہ کسی ڈگر کو چل ہی پڑی تھی۔ فارغ وقت میں ٹیپو کی فرمائش پر نئے نئے کھانوں کے تجربے ہونے لگے۔۔ فون پر الماس کو گھر میں پردے اور کارپٹ کے کلر سکیم پر مشورے دیئے جانے لگے ساجدہ کی کوششوں سے جو اسے وقتاً فوقتاً کبھی لاڈ سے کبھی سختی سے کھانے کی چیزیں کھلاتی رہتی تھیں اب دوبارہ سے چہرے پہ گلابی پن چھلکنے لگا تھا۔ اسکے لباس بھی ساجدہ

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود نہ لا کر تیار کروائیں تو اسے خود ضرورت ہی محسوس نہ ہوتی۔ اس طرح کی چھوٹی چھوٹی کئی اور باتیں ساجدہ الماس کے سامنے سنئیر کر کے روپڑتیں کہ اسے اپنی ہم عمر لڑکیوں کے جیسے بننے سنورنے کا کوئی شوق و چاہت ہی نہ رہی تھی۔ الماس جواب میں انہی تسلی دیتی کے وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گی۔ جیسے بھی تھا زندگی پر سکون ہو ہی گئی تھی کہ لاہور سے ایک پتھر آیا اور طوفان ہی اٹھا گیا۔ عمارہ اور سکندر نے ساڑھے تین سال بعد انکے گھر کی دہلیز پار کی اور ان تین سالوں کی مسافت تیس سالوں کے برابر محسوس ہوئی تھی۔ آتے ہی انہوں نے سیدھے لفظوں میں کہا۔۔۔ "اعجاز بھائی ہمارے بیٹے کی امانت آپ کے گھر تھی جو غلطی سے آپ نے غلط پتے پہ بھیج دی۔ آج ہم اسے آپ سے دوبارہ مانگنے آئے ہیں۔ ہمیں ہاں یا نہ نہیں چاہئے بس یہ بتادیں کہ ہم بیٹی کو لینے کس دن آئیں۔۔۔" ان لوگوں کی اعلیٰ ظرفی پر اعجاز کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ ساجدہ تو جیسے پھر سے دنیا پہ آگئیں۔ الماس، ٹیپو، شمرہ، اور واصف کی تو جیسے عید ہو گئی۔ مگر امثال نے سنا تو ہتھے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے اکھڑ گئی۔ اسکا اس رشتے سے صفاچٹ انکار سب کی منتوں سے بھی نہ بدلا لاڈ
پیار سے سمجھانے سے ڈانٹنے سے پر اس پر کسی کی کسی بات کا کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔ وہ
نرم ہو پیار کرنے والی امثال ضدی اور ہٹ دھرم ہو گئی۔ اسکی فکر نے انہی دنوں
اعجاز کا آئی سی یو کا دوسرا چکر لگوا دیا۔۔ اور کسی کے آگے نہ ہارنے والی امثال باپ
کے پیار کے آگے ہار مان گئی۔ اپنی برادری اور خاندان کے لوگوں کی موجودگی میں
امانت اپنے اصل حق دار کو مل گئی۔ جہاں کا ٹکڑا تھا آخر وہیں آگیا۔ مگر وہ دونوں اک
دوسرے کے لئے اجنبی ثابت ہوئے۔ امثال نے شادی والے روز کپڑے تو پہن
لئے مگر میک اپ کروانے سے انکار کر دیا۔۔ مہندی تک نہ لگائی۔ تو دوسری طرف
بھی ساری فیملی خوب بن ٹھن کر رعب سے آئی سوائے اس کے جسکا نکاح تھا۔
ابسام نے نہ گلے میں مالا پہنی نہ ہی نیا سوٹ یا جوتے پہنے وہی کئی دفعہ کا پہنا سادہ سا
شلوار سوٹ پہن کر نکاح پڑھوانے آگیا۔۔ امثال کے کانوں تک کئی جملے پہنچے کسی
نے کہا "لگتا نہیں کہ ابسام اپنی رضامندی سے آیا ہے۔۔" کوئی بولی۔۔

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے تم نے دیکھا وہ کتنا سنجیدہ اور چپ بیٹھا تھا۔" "پرا ایک فقرہ اسکی دور و نزدیک کی تقریباً ہر کزن نے آکر اس سے کہا تھا۔" "ہائے اللہ امثال تمہارا دولہا تو اتنا سوبر اور باوقار لگ رہا ہے۔۔۔" اور اس سوبر اور باوقار نظر آنے والے دولہے نے نکاح کے وقت ڈیڑھ کڑوڑ کا حق مہرنہ صرف لکھوایا بلکہ اپنی جیب سے حق مہر کا چیک نکال کر نکاح خواہ کے سامنے رکھ دیا۔ سارے حال میں چہ مگوئیاں ہونے لگیں۔ اور جب وہ چیک امثال تک آیا تو ہین کی شدت سے چہرہ خون رنگ ہو گیا۔ جی چاہا بھرے مجھے میں جا کر اس چیک کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسکے منہ پہ مار آئے۔ مگر ایسا کرنے پائی۔ اور رخصت ہو کر لاہور آگئی۔ جہاں اسکا دل و جان سے استقبال ہوا۔ یہ الگ بات کے دولہا سارے منظر کے دوران سرے سے ہی غائب رہا پھر بھی امثال نے ایک نظر تک نہ اٹھا کر دیکھا۔ گھر پہ مہمان نہ ہونے کے برابر ہی آئے تھے ورنہ زیادہ ہال سے ہی چلے گئے تھے۔ اور جو مہمان تھے وہ بھی نیچے ہی سما گئے۔ اوپر والا پورا پورا پورشن صرف امثال اور بسا کے حوالے کر دیا۔ وہ کمرے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں بند ہو گئی اور دولہامیاں سیننگ روم میں بیٹھے مزے سے سی این این پہ آنے والا
خبر نامہ دیکھتے دیکھتے وہیں سو گئے۔ اور دو دن بعد اپنا بیگ پکڑے واپس اسلام آباد
ڈیوٹی پہ جا حاضر دی۔ دونوں کی جو بیگانگی اور لا تعلقی پہلے دن تھی شادی کے چھ ماہ
بعد تک بھی وہ قائم تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Epi_3#

تجھ سنگ نینالاگے

از۔ نیلم ریاست

www.novelsclubb.com

تجھ سنگ نینالاکے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امی چلیں نا! پہلے ہی زیاد کے صبح سے تین فون آچکے ہیں۔ وہ ابھی لینے آنا چاہ رہا ہے۔ میں نے شام تک کی اجازت لی ہے۔ اور اب اگر اس کے آنے کے وقت میں گھر میں ہونے کی بجائے مارکیٹ میں گھوم رہی ہوئی تو ڈانٹ پڑنی پکی ہے۔۔۔ "عمارہ نے سر پیٹ لیا۔۔۔" "ثمرہ میں سخت تنگ ہوں تمہارے ان کاموں سے۔ دو دن سے تم جارہی ہو بازار اور پھر بھی تمہاری چیزیں نہیں پوری ہوئی ہیں۔ چڑی کے بوٹ سا تمہارا بچہ الگ پریشان ہوتا ہے اوپر سے اس وقت گھر پہ آ پا اور اعجاز بھائی آئے ہوئے ہیں۔ انکو اکیلا بٹھا کر میں گھر سے نکل جاؤں؟ کوئی عقل سے کام لیا کرو اور ایسی کوئی ایمر جنسی نہیں ہے کہ سب کچھ ابھی ہی آئے۔ جو چیزیں رہ جائیں گی۔ بعد میں ہم خرید کر و اصف کے ہاتھ بھیج دیں گے۔ اب جاؤ، جا کر اپنا سامان پیک کرو پھر زیاد غصہ کرے گا جب عین وقت پر چیزیں اکٹھی کرنے بیٹھو گی۔۔۔" "عمارہ کی باتوں پر ثمرہ صبر کے گھونٹ بھرتی بولی۔۔۔" "سامان امثال نے سارا پیک کر دیا ہوا ہے۔۔۔" "عمارہ کی تیوری چڑھ گئی۔" "میری بیٹی کی طبیعت ابھی

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پوری طرح سنبھلی بھی نہیں اور تم نے اپنے کام اس کے سر ڈال بھی دیئے۔"

ثمرہ نے ناک سے مکھی اڑائی۔ "معاف کیجیے گا مگر آپ کی جو بیٹی ہے نا، مجھے تو کسی کام کو ہاتھ تک نہیں لگانے دیتی کہ جیسے قیامت ہی آجائے گی۔" عمارہ گہری سانس کھینچ کر رہ گئیں۔ کیونکہ ثمرہ سچ ہی کہہ رہی تھی۔ ثمرہ نے ماں کے چہرے پر اداسی دیکھی تو اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے پاس آگئی۔ "آپ امثال کو سمجھاتی کیوں نہیں ہیں۔ سات ماہ پورے ہو گئے ہیں ان لوگوں کی شادی کو اور اس دن پہلی دفعہ بھائی نے براہ راست امثال کو مخاطب کیا تھا۔ اور اسکا جو نتیجہ ہوا آپ نے بھی دیکھ لیا ہے۔ اب بالکل ٹھیک سب کے ساتھ ہنس بول رہی ہو گی ابھی بھائی آجائیں تو دیکھئے گا اسکے چہرے کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔" عمارہ نے اداسی سے سر اثبات میں ہلایا۔ "میری تو خود سمجھ میں نہیں آتا میں کیا کروں۔ تم ذرا البسام کا نمبر ملاؤ نا! اسکی تو خبر لوں۔۔" ثمرہ نے پرس سے اپنا موبائل برآمد کیا۔۔ "ابھی تو آفس میں ہونگے۔ ہو سکتا ہے فون نہ اٹھائیں۔" ثمرہ نے نمبر ملا یا اور چوتھی بیل پر ہی

تجھ سنگ نینا لگے از نسیم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے فون اٹھالیا تھا۔ "اسلام علیکم ہمیشہ خیریت جو اس وقت کال کی۔" "شمرہ کے چہرے پہ مسکراہٹ دوڑ گئی کیونکہ وہ اسے ہمیشہ شام کے وقت ہی فون کرتی تھی۔" آپکی بیگم صاحبہ آپکے لئے ادا اس ہو رہی تھیں کہ بہت دن سے اپنے سرتاج کی آواز تک نہیں سنی میں نے سوچا آپ سے انکی بات کروا کر نیکی ہی کمالوں۔۔ "دوسری طرف خاموشی چھا گئی بات تو وہ کوئی اور کرنے جا رہی تھی مگر اسی وقت امثال کو دیکھ کر شرارت سو جھی جو کہ عمارہ کو سکندر کا پیغام دینے آئی تھی کہ وہ آپکو باہر بلا رہے ہیں۔" "خالہ جانی آپکو باہر بلا رہے ہیں۔" "لائن کی دوسری طرف بھی یہ آواز گئی تھی۔ دھڑکنوں میں کچھ اٹھل پٹھل ہوئی تھی۔ شمرہ نے کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر فون امثال کے حوالے کیا۔" "بھابھی اگر اس گھر کے کسی فرد سے تھوڑی سی بھی محبت ہے نہ تو پلینز لائن مت کاٹنا۔ ہم سب کا اتنا خیال رکھتی ہو ہمیں بھی تو موقع دواپنے لئے کچھ کرنے کا۔ ان کے روبرو ہو کر بات نہیں کرنی تو نہ کرو دونوں فون پر تو حال احوال پوچھ سکتے ہونا۔ بھائی تم بھی پلینز

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فون بند مت کرنا۔۔۔" اپنی بات مکمل کر کے ثمرہ نے عمارہ کا ہاتھ تھاما۔۔۔
"آئیں امی باہر خالہ لوگوں کے پاس چل کر بیٹھتے ہیں۔ اگلے لمحے وہ باہر نکل کر
دروازہ باہر سے بند کر گئی۔ امثال ہکا بکا اپنی جگہ کھڑی رہ گئی۔ جس ہتھیلی پہ فون
رکھا تھا وہ ہتھیلی بری طرح کانپ رہی تھی۔ وہ کبھی بند دروازے کو دیکھتی کبھی
ہتھیلی پر رکھے فون کو۔ اچانک فون کی تاریک سکرین روشن ہوئی تو سامنے وہ تھا۔
تھری پیس سوٹ پر سو برس ساہیر سٹائل خوبصورت چہرے پہ نرمی کا تاثر۔ امثال کو یہ
بھی معلوم نہ تھا کہ وہ بھی اسکو دیکھ رہا تھا۔ فون کو سامنے رکھ کر کتنی دیر تک اسکے
چہرے کو دیکھتی رہی۔ جو کہ بے حس و حرکت نظر آ رہا تھا۔ جب امثال کو یقین
ہونے لگا کہ وہ لائیو نہیں بلکہ اسکی تصویر نظر آ رہی ہے تو دوسری طرف اسکے وجود
www.novelsclubb.com
میں حرکت پیدا ہوئی۔ اچانک پیچھے کچھ آوازیں آئی تھیں جیسے کوئی دروازے پہ
ناک کر کے اندر آیا ہو۔۔۔ البسام نے فون کی سکرین سے نظر ہٹا کر سامنے دیکھتے
ہوئے کہا۔۔۔" یار میری میٹنگ ذرا کینسل کر دو اور دیکھو جب تک میں نہ کہوں

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کو اندر مت آنے دینا۔۔۔ "آنے والا جو کوئی بھی تھا" لیس سر! "کہتا ہوا
دروازہ بند کر کے چلا گیا۔ اب ایک دفعہ پھر وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔ کچھ دیر
تک یونہی خاموشی سے تکتے رہنے کے بعد وہ بولا تو لہجے میں انتہا کی نرمی تھی۔ " "
تمہاری طبیعت اب کیسی ہے۔۔۔"? "اس نے ضبط کرنے کی بہت کوشش کی مگر
آنسو نے اختیار ہو کر بہتے چلے گئے۔ اسکے سوال کے جواب میں ڈھیروں آنسو دیتی
چلی گئی۔ دوسری جانب اسکے چہرے سے ہی اسکی بے چینی چھلکنے لگی۔ پہلے تو تحمل
سے انتظار کرتا رہا کہ اب چپ کرتی ہے مگر جب سلسلہ طویل نکل پڑا تو سختی کے
ساتھ حکم دیا۔۔۔ "امثال۔۔۔!!۔۔۔ اب بس۔۔۔!!۔۔۔ سنا تم نے میں کیا کہہ

رہا ہوں۔۔۔ No more tears, woman!

www.novelsclubb.com

۔۔۔ امثال کی مزید شدت سے ہچکی بندھ گئی۔ ابسام نے اپنی لیپ ٹاپ کی سکریں پر
نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکے آنسو صاف کرنے چاہے۔۔۔ "کیوں کر رہی
ہو ایسا۔۔۔"? "تھوری دیر تک اسکو اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھتا رہا۔ پھر

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی سیٹ سے کھڑا ہو کر جیکٹ اتار کر کرسی کی پشت پر ڈالی کف کھول کر فولڈ کئے اور ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے کالر کا اوپری بٹن کھولتا ہوا واپس اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا۔۔۔ یہ سب عمل اس نے اپنا اضطراب اور بے چینی کو کم کرنے کی ایک کوشش میں کیا تھا۔ "کبھی تمہیں یہ خیال آیا ہے کہ میں بھی گوشت پوست کا بنا ہوا ایک عام سا انسان ہوں امثال۔۔۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ تم ادا اس ہو، دکھی بھی ہو، جانتا ہوں بڑی آزمائش سے گزرنا پڑا۔۔۔ مگر یہ بھی تو سوچو! زندگی نے اچھا تو میرے ساتھ بھی نہیں کیا۔ میری دوست چھن گئی۔ وہ لڑکی جسکو بچپن سے ہی دل میں بٹھا دیا گیا تھا کہ میری ہے اچانک سے کسی اور کے حوالے کر دی گئی۔ جانتی ہو ان گزرے سالوں میں ایک رات بھی میں سکون کی نیند نہیں سویا ہوں۔۔۔ ایک وقت پہ مجھے لگتا تھا کہ میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔ پھر خود کو ملامت کرتا کہ یار! ایک لڑکی ہی تو تھی۔ ہو گئی شادی کہیں اور اور what's the bloody big deal ...

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

- کیا مجھے اور لڑکی نہیں ملنے لگی؟۔ اور اس مقام پر میرا دل چاہتا تھا عورتوں کی طرح اونچی اونچی آواز میں بین کر کے روؤں۔۔۔ کہ یار مجھے لڑکیوں سے کیا لینا؟ میری تو وہ تھی۔۔۔ "امثال نے اسے درمیان میں ٹوکا۔۔۔" جب تم آخری دفعہ مجھ سے ملے تھے تم نے خود کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے کوئی عشق نہیں تھا جو دکھی گانے سن کر روتے رہو گے پھر تمہیں تو سکون کی نیند سونا چاہئے تھا۔۔۔" ابسام کے چہرے پہ خوبصورت سی نرم مسکراہٹ پھیل گئی۔ "وہ میری غلط فہمی ثابت ہوئی۔۔۔ جب تک تم قریب رہیں۔۔۔ کبھی ایسا کوئی خیال جو نہیں آیا تھا۔ ایک دفعہ دور کیا ہوئی ہو ہر طرف تم ہی تم رہ گئیں تھیں۔ ابسام کی تو ذات ہی ختم ہو گئی۔ امثال مجھے اندازہ تک نہیں تھا۔ یقین کرو میں تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم نے میرے اندر اتنی گہرائی تک جڑیں پھیلانی ہوئی ہیں۔" وہ ایک ٹک اسکا چمکتا ہوا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ اچانک امثال نے جانے کس احساس کے زیر اثر پریشان سی ہو گئی۔ تھوڑی دیر پہلے جو اپنی سی لگ رہی تھی یک دم پھر اس کی آنکھیں اجنبی ہو

تجھ سنگ نینالائے از نسیم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئیں۔ وہ جو بہت غور سے اسکو پڑھ رہا تھا۔ فوراً لڑٹ ہوا۔۔۔ "میری ایک دو باتیں غور سے سن لو پھر میں تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا تم بڑے آرام سے جا کر اپنے خالہ خالو اور دوسرے سب رشتوں کی خدمتیں کرتی رہنا۔۔۔ تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو۔۔۔ یہ بات اگر تم نہ بھی کہو تو تمہارے چہرے پہ اتنی واضح لکھی ملتی ہے کہ پوچھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔۔۔ تم ٹینشن کا شکار مت ہوا کرو۔ ٹینشن کری ایٹ کرنے والی تو میری ذات ہی ہے نا! کیونکہ باقی سب فیملی کے ساتھ تو تم نارمل ہو۔ اک فقط میری ذات سے تمہیں سب بکھیڑے ہیں تو میں ختم کر دوں گا۔۔۔ پہلے بھی جب تم نے اپنے والد صاحب کا ساتھ دیا تھا میں نے کوئی اعتراض تو نہیں کیا تھا۔ ہاں تھوڑا سا احتجاج تو یاں میرا حق تھا۔ ورنہ بقول شاعر۔۔۔

"میں نے خوش ہو کر لٹنا گوارا کیا۔۔۔ سمجھا تیری خوشی کو میں اپنی خوشی۔۔۔"

"میں نے تیرے اشاروں کا رکھا بھرم۔۔۔" "تو نے چاہا جہاں میں وہاں لٹ گیا۔۔۔" "اور یہ بھی شاعر نے شاید میرے لئے ہی کہا کہ "تو نے اپنا بنا کر

تجھ سنگ نینالگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انگلی پھیر رہا تھا۔ بڑے ٹھہرے اور سرد لہجے میں شروع ہوا۔۔۔ "یہ ساری
بکواس کرنے کی بجائے تم ایک ہی دفعہ مجھے گولی کیوں نہیں مار دیتی ہو۔۔۔ یا کہو تو
میں خود اپنے آپ کو شوٹ کر کے تمہاری پریشانی دور کر دوں۔۔۔" امثال اسکے
لہجے سے خائف ہو کر دھیمے سے بولی۔۔۔ "ایسی باتیں نہ کرو۔۔۔" جواب میں
جھنجلا اٹھا۔۔۔ ایسی نہیں تو اور کیسی باتیں کروں؟ میری بیوی مجھے بولے کے میرے
ساتھ زندگی گزارنا اسکے لئے ذلت کا باعث ہے تو کیا اس بات پر مجھے فخر سے سینہ
چوڑا کر کے چوک میں اپنابت لگوانا چاہئے کہ آنے جانے والے مجھ پر پھولوں کے
ہار ڈال کر گزریں۔۔۔" امثال اسکا غصہ دیکھ کر گڑ بڑ گئی۔ "میں نے بیوی کی
حیثیت سے تھوڑی ایسا بولا ہے۔۔۔" اسکی بات پر فٹ سوال آیا تھا۔۔۔ "اچھا تو
کیا میری گرل فرینڈ کی حیثیت سے ارشاد فرمایا ہے۔۔۔؟؟ وہ آگے سے خاموش
ہی ہو گئی۔ ابسام نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔ "میرے ایک بات مانو گی۔۔۔
؟؟ میں اس وقت آفس میں ہوں زیادہ لمبی بات نہیں کر سکتا اور ویسے بھی یہ

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسئلہ فون پہ بیٹھ کر حل ہونے والا نہیں ہے۔۔ اس لیے میں تمہارے لیے ٹکٹ کروادیتا ہوں تم ادھر آ جاؤ! پھر بات کریں گے۔۔" اسکی بات کے دوران ہی امثال نے نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا۔ "میں ہر گز بھی وہاں نہیں آؤنگی۔۔" "ابسام کے ماتھے پر تعجب سے تیوری آئی۔ "پوچھ سکتا ہوں کہ کیوں نہیں؟۔۔" "اس نے پھر نفی میں سر ہلایا۔۔ تو وہ نرم ہو گیا۔ "تمہیں علم ہے کہ ساری فیملی کو ہم دونوں کہ وجہ سے کتنی ٹینشن ہے اور تمہیں لگتا ہے کہ اعجاز ماموں کی صحت سٹرپس برداشت کر سکتی ہے۔۔" "وہ درمیان میں ہی جھنجھلا کر قدرے اونچی آواز میں بولی۔۔" "یہ بھی اچھا طریقہ ہے! اعجاز ماموں کی صحت دکھا کر نکاح نامے پر سائن کروالیے۔ اعجاز ماموں کی صحت دکھا کر آج اپنے پاس بلا رہے ہو، کل کو اعجاز ماموں کی ہی صحت دکھا کر بچے پیدا کروالو گے۔۔" "جذباتی پن میں بولتے ہوئے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کیا بول گئی ہوں۔۔ مگر دوسری طرف ابسام کے بے اختیار اور بے ساختہ ابھرنے والے بھرپور قمقے نے شرمندہ کر دیا۔۔ وہ

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی ہنسا تو ہنستا چلا گیا۔۔۔ امثال کو اور کچھ نہ سوچھا تو لائن ہی کاٹ دی۔۔۔ "اب ایسی بھی کوئی بات نہیں بول دی کہ دانت ہی اندر نہ ہوں۔۔۔" فون پر کال آرہی تھی مگر اس نے کال اٹھانے کی بجائے فون بیڈ پر پھینک دیا۔۔۔ اور خود بڑبڑاتے ہوئے انگلیاں چمکنے لگی۔۔۔ فون جب چیخ چیخ کر بند ہو جاتا تو دو سیکنڈ کے وقفے کے بعد دوبارہ سے چمکنے لگتا۔۔۔ اس نے جیسے کان ہی بند کر لیے فون وہیں چھوڑ کر باہر آگئی۔ سیننگ روم کے دروازے کے پاس ہی پہنچی تھی کہ اندر موجود سب افراد اپنی باتیں چھوڑا سکی شکل دیکھنے لگے۔۔۔ اس نے تعجب سے باری باری سب کی شکل دیکھی "کیا میرے سینگ نکل آئے ہیں۔؟؟" پوچھنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ سب سے اونچا قہقہہ اسکے اپنے والد کا تھا۔ جو اسکو پیار بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ انکے چہرے پہ چمکتی خوشی نے امثال کو مبہوت کر دیا۔۔۔ ذہن میں سوال ابھرا کہ کیا واقعی میری ذات میرے باپ کے لئے اتنی اہمیت کی حامل ہے۔ میرے ابسام کے ساتھ بات کرنے سے ہی ان سب

تجھ سنگ نینالا گے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

افراد کے چہرے کھل اٹھے ہیں۔۔ ابونے اشارہ کر کے اپنے قریب آ کر بیٹھنے کا بولا تو وہ چلتی ہوئی انکے قریب آ کر بیٹھ گئی اور اپنا سر انکے کندھے سے لگا لیا۔۔ دنیا میں سب رشتوں میں اسے اپنا باپ عزیز تھا۔ جو اس سے دھیمی سی آواز میں سہلیوں کی طرح پوچھنے لگے۔۔۔ "پھر کچھ بتایا تمہارے میاں نے کب گھر آ رہا ہے۔۔۔" ابھی فون پر بات کرنے سے پہلے وہ یہیں سے اٹھ کر اندر گئی تھی تب ابو بڑے سنجیدہ سے بیٹھے ہوئے تھے۔ بلکہ اک عرصہ ہو اس نے انکو یوں شرارتی لہجے میں بولتے نہیں دیکھا تھا۔ بہت ڈھیر سارے آنسو چپ چاپ دل کی زمین کو نم کرتے چلے گئے اور وہ بظاہر دھیمے سے مسکرا کر بولی۔۔۔ "نہیں ابوا بھی وہ نہیں آ رہا۔۔۔" ان کے چہرے پر تاریک سایہ لہرا گیا۔۔۔ "بلکہ مجھے وہاں آنے کا کہہ رہا ہے۔۔۔" اسی پل وہ چہرہ پھر سے کھل اٹھا۔ آنکھوں میں نمی گھل گئی۔ سارے حال میں آوازیں گونجنے لگیں۔۔۔ "اچھا! یہ تو بڑی اچھی بات ہے تمہاری بھی آؤٹنگ ہو جائے گی۔۔۔" یہ خالہ کی آواز تھی۔۔۔ جبکہ خالو بولے۔۔۔ "میں ابھی سیٹ

تجھ سنگ نینالاگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تو ثمرہ کی آواز آئی۔۔۔ "ارے لوگوں کیا یہ ابھی ادھر جو عورت تقریر کر کے ہٹی ہے کوئی بتائے گا کہ کون تھی۔۔۔" واصف فٹ بولا۔۔۔ "عبداللہ کی نالائق ماں میں بتاتا ہوں تمہیں کہ وہ ہماری عظیم و شان اکلوتی بھابی ہیں۔۔۔۔۔ ارے کب؟ بھابی تو لگ ہی نہیں رہی! اسکے تو منہ میں زبان ہی نہ تھی۔۔۔۔۔" واصف نے جیسے بہن کی عقل پر ماتم کیا۔۔۔ "عبداللہ کی ماں! زبان تب تک نہ تھی جب تک انکا اپنے میاں سے خاموشی کا روزہ چل رہا تھا۔ ابھی روزہ کھل گیا اسلیے اپنی خیر مناؤ۔۔۔" ساتھ ہی خالہ خالو سے مخاطب ہوا۔۔۔ "کیا ہے یار؟ بزرگو! میرے یار کو بھی ساتھ لے آتے کوئی گاڑی کا پیٹرول اسکے ساتھ آنے سے زیادہ تو نہیں لگنا تھا۔۔۔" اعجاز مسکراتے ہوئے بتانے لگے۔۔۔ "نہیں بیٹے گھر پہ بھی تو کسی نے رکنا تھا تم ایسا کرونا، واپسی پہ ہمارے ساتھ چلو۔۔۔ بلکہ تمہارے دادا کو بھی ساتھ لیکر جانا ہے۔ کپاس کی کٹائی ہونی ہے۔۔۔ ڈیرے پہ آج کل بڑی رونق لگتی ہے۔۔۔" دادا اسی وقت بولے۔۔۔ "عمارہ

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہی ایک فقرہ بول چکی ہو۔ اور کچھ نہیں بچا کہنے کو۔۔۔؟؟۔۔ اس نے ثمرہ کے گول گپے کے گال پر بوسہ لیا۔۔۔ "مجھے یوں لگ رہا ہے کہ میں اسلام آباد نہیں بلکہ تیسری دنیا کے کسی ملک میں جا رہی ہوں جو یوں دو گاڑیاں بھر کر آپ لوگ مجھے ایئر پورٹ سی آف کرنے آئے ہیں۔۔۔" وہ واقعی بڑی پریشان سی صورت بنائے کھڑی تھی۔ عمارہ نے دھیمے سے ہنستے ہوئے امثال کو خود میں بھینچ لیا۔۔۔ "میری جان! یہ ہمارے بس کی بات تھوڑی ہے۔۔۔ یقین جانو تم میاں بیوی نے یوں اچانک سے اپنی بول چال کا سلسلہ شروع کر کے ہمیں دوبارہ سے زندہ کر دیا۔۔۔ ابسام کو تم منانا کہ وہ اب لاہور ہی شفٹ ہو جائے تمہاری بات کا انکار نہیں کرے گا۔ مجھے تو ہمیشہ ٹال ہی دیتا ہے۔۔۔۔۔" واصف نے درمیان میں ہی ٹوک دیا۔۔۔ "میری بھولی ماں! جس وجہ سے بھائی چھپے ہوئے تھے جب وہی وہاں جا رہی ہیں تو اب بھاگ کر بھائی نے واپس اپنی اماں کے پاس ہی آنا ہے۔۔۔" ہنسی کے فواروں کے دوران وہ ایک ایک کر کے سب سے ملی۔۔۔ "سکندر نے اسکے سر پہ

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شفقت سے ہاتھ پھیرتے آگاہ کیا۔۔۔۔۔"میری بات ہوئی ہے ابسام سے۔ کہہ رہا تھا کہ کب تک امثال کو بھیجیں گے۔ میں نے کہا ہے ابھی ہفتہ دو تک۔ صاحبزادے نے خاموشی سے فون رکھ دیا۔۔ مگر تم فکر نہ کرو اسکے ملازم لڑکے کو میں نے فون کر کے کہہ دیا ہے وہ عین وقت پر اسے بتا کر ایئر پورٹ بھیج دے گا۔۔۔" ویسے تو خاموشی سے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔ دل میں وہ سوچ رہی تھی۔ (آپ لوگوں کو اگر میرے یہاں سے جانے اور اسکے یوں بلانے کی حقیقت معلوم ہو جائے تو کیا ہو۔۔)" آخر میں ابو سے ملی تو انہوں نے کئی پل تک اسکو اپنے ساتھ لگائے رکھا دونوں باپ بیٹی کی نم آنکھیں دیکھ کر سبھی ایمو شنل ہو گئے۔ ابونے اسکے گال پہ بہنے والے چند قطرے اپنی ہتھیلی پر سمیٹ لئے۔۔۔" امثال ابسام تم میری وہ بیٹی ہو جس نے آج تک کبھی کسی مقام پر میرا سر جھکنے نہیں دیا۔۔۔ تم یہ نہ سمجھنا کہ جو تمہارے دل پر بیت رہی ہے تمہارا باپ اس سے ناواقف ہے۔ میری جان جب آپ ماں باپ کی رضا کو اپنی رضامان کرنا کا سینہ دنیا کے سامنے یوں چوڑا

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر دیتے ہو تو ماں باپ تمہارے لبوں سے نکلنے والی ہر خاموش سسکی سن رہے ہوتے ہیں۔ دل میں محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔ تمہیں یہی لگتا ہے کہ یہ رشتہ بس بڑوں نے ایک دفعہ پھر اپنا حق استعمال کرتے ہوئے جوڑ دیا۔۔۔۔ جس کے پاس جا رہی ہو اسکو میں نے کہہ دیا ہے کہ تمہیں اس حقیقت سے واقف کرائے جو ابھی تک اس کے اور میرے درمیان محدود ہے۔۔۔ خاموشی کی بکل مار کر بیٹھے ہو۔ مگر میری امثال نہ جانے کیا کیا سوچ سوچ کر خود کو کھوکھلا کر رہی ہے۔۔۔ "اس نے تجب سے سوالیہ نظریں اٹھا کر ابو کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔" کیسی حقیقت ابو جی۔۔۔ "ابو بس مسکرا دیئے۔۔۔" اس سے پوچھ لینا بتا دیگا۔۔۔ اب جاؤ! اللہ بیلی۔۔۔" اور وہ سارے سوال اور دکھ دل میں ہی لئے اسلام آباد آگئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ار ایول ٹر منل سے باہر نکلتے ہوئے دل یونہی گھبرائے جا رہا تھا۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے وہ وہاں استقبال کو آئے لوگوں کی شکلوں کو باری باری دیکھتے ہوئے اسے ڈھونڈ رہی تھی۔ جس کے ساتھ تعلق بہت مضبوط تو تھا مگر اس میں نہ دلی سکون تھا

تجھ سنگ نینالائے از نسیم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہ اعتبار۔۔۔ اور یہ ناؤ کسی نہ کسی جانب تو اب لگ کر رہی تھی۔ وہ جذباتی پن میں ہی یہاں آجانے کا فیصلہ کر بیٹھی تھی۔ سب کے چہرے پر پھیلنے والی خوشی نے یہ فیصلہ کروا دیا تھا۔ اور اب وہ سارا وقت پچھتاوے کا شکار رہی تھی۔۔۔ پر اب کیا ہو سکتا تھا۔ وہ کہیں نظر نہ آیا۔۔۔ دل کونہ جانے خوشی ہوئی کہ مایوسی۔۔۔ جب سترہ اٹھارہ سالہ لڑکا اسکے سامنے پھولوں کا بکے لیکر آیا۔۔۔ "اسلام علیکم باجی۔۔۔ ویلکم ٹو اسلام آباد۔۔۔ یہ پھول آپکے لیے۔۔۔" وہ دماغ میں اندازے لگاتی جواب دینے لگی۔۔۔ "وعلیکم السلام۔۔۔ آپ کون۔۔۔؟؟?" وہ مسکرایا تو چہرے پر حد درجہ معصومیت اور خوشی تھی۔ "میرا نام عاقب ہوں۔۔۔" امثال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔ "تو تم ہو عاقب؟ بھئی بڑے چرچے سنے ہوئے ہیں تمہارے تو۔۔۔" وہ کھل کر ہنس دیا۔۔۔ "چرچے کہاں جی! واصف بھائی کے منہ سے میری بے عزتی سنی ہوگی۔۔۔" امثال اسکے درست اندازے پر بھی نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا دی۔۔۔ ساتھ ہی ہاتھ

تجھ سنگ نینالاگے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑھا کر پھول پکڑ لیے۔۔۔ "پھولوں کے لئے شکریہ عاقب۔۔۔" شکریہ کی کونسی بات ہے باجی! لائیں اپنا سامان مجھے دیں۔۔۔ گاڑی ادھر سائیڈ پر موجود ہے، آئیں۔۔۔" سامان والی ٹرالی عاقب نے تھام لی اور وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی گاڑی تک آئی۔۔۔ پہلے عاقب نے پچھلی سیٹ کا دروازہ اسکے لئے کھولا اسکے بیٹھنے کے بعد دروازہ بند کرتا سامان رکھنے کے بعد ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے کے بعد اپنی منزل کو جانے والے رستوں پر گاڑی ڈال دی۔۔۔ جب رش سے نکل آیا تو امثال سے مخاطب ہوا۔۔۔ "باجی آپکو براتو لگا ہو گا کہ ابسام بھائی خود آپکو ایئر پورٹ پر لینے کیوں نہیں آئے مگر دیکھئے قصور انکا نہیں میرا ہے کیونکہ میں نے انکو انکے ابو کا پیغام دیا ہی نہیں۔ وہ توروٹین کے مطابق آفس گئے ہوئے ہیں۔ اب دیکھئے گا کتنا مزہ آئے گا۔ جب آپکو اچانک سے شام کو اپنے سامنے دیکھیں گے۔۔۔" امثال نے کنفیوزڈ سی نظروں سے عاقب کے رد عمل کو دیکھا جو کہ امثال کے مطابق کچھ زیادہ ہی خوشی کا اظہار کر رہا تھا۔ "عاقب میری سمجھ میں ایک بات نہیں آرہی۔۔۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عاقب نے گاڑی کی سپیڈ تھوڑی کم کی۔۔۔ "وہ کیا باجی۔۔۔؟؟" "..." "وہ یہ کہ میں پہلی دفعہ تم سے ملی ہوں اسکے باوجود تم نے کیسے مجھے پہچانا۔۔۔؟؟" "عاقب ہنس دیا۔۔۔" "باجی آپکو پہچاننا کوئی مشکل کام ہے بھلا۔۔۔" "امثال اس لڑکے کو سمجھ نہ پار ہی تھی۔۔۔" "اچھا مجھے تو علم ہی نہیں تھا کہ میں اتنی جانی پہچانی ہستی ہوں۔۔۔" "عاقب کا سارا ادھیان سامنے سڑک پر تھا۔۔۔" "باجی ابھی آپ گھر تو جا ہی رہی ہیں خود ہی آپکو آپکے سوال کا جواب مل جائے گا۔۔۔" "وہ مزید کچھ نہ بولی۔۔۔" "یہ بھی آنے والے وقت نے اسکی ساری توجہ منتشر کی ہوئی تھی۔

ایئر پورٹ سے بیس منٹ کی مسافت کے بعد گاڑی ایک چھوٹے اور پوری طرح سبزے میں گھرے بنگلے کے سامنے رک گئی۔۔۔ عاقب نے نیچے اتر کر پہلے گیٹ کھولا اور پھر گاڑی پورچ میں جا روکی۔۔۔ اس وقت وہ دل میں شکر گزار بھی تھی کہ ابسام منظر پر موجود نہ تھا۔ کچھ لمحے ہی سہی، سکون سے گزار سکتی تھی۔" "باجی آپ اندر چل کر اپنا گھر دیکھ لیں میں آپ کا سامان اٹھکانے پر رکھ کر آپ کے لئے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ کھانے کولاتا ہوں۔۔۔" امثال کو چونکہ بھوک پیاس کچھ محسوس نہ ہو رہا تھا اس لیے منع کر دیا۔۔۔" نہیں میرے لئے کچھ لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ جب ضرورت ہوئی مانگ لوں گی۔۔۔" اچھا باجی! سٹنگ روم اور بیڈ روم دونوں جگہ بزر موجود ہے، کوئی بھی ضرورت ہو بزر کر دیجئے گا جن کی طرح فوراً حاضر ہو جاؤنگا۔۔۔" امثال اسکی مثال پر ہنس دی۔۔۔

۔۔۔★★★★★.★★★★★.★★★★★۔۔۔

۔۔۔۔۔ دل سنبھل تو جائے گا پر سنبھلے نہیں۔

تم ہی کوئی رستہ دکھلاؤنا۔۔۔۔۔

بس یہی میں چاہوں کوئی بات کرو۔۔۔۔۔

ہے سونا من تجھ بن آؤنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تورے نام کر دوں جو بھی ہے مجھ میں۔۔۔۔۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تورے نام کر دوں جو بھی ہے مجھ میں۔۔۔۔۔

بولے بولے دل تیرا نام مجھ میں بولے بولے دل۔۔۔۔۔

۔ گاڑی کے سٹیر یوسے گو نجتی عاطف اسلم کی آواز کو اس نے ہاتھ مار کر بند کر دیا۔۔۔۔۔ ماتھے پہ تیوری چڑھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ "سارے فساد کی جڑ ہی یہ بے غیرت دل ہے۔۔۔۔۔" بہ آواز بلند بڑبڑاتے ہوئے گاڑی کی بریک پر پاؤں کا دباؤ ڈالتے ہوئے ہارن مارا۔۔۔۔۔ دوسرے لمحے ہی گیٹ کھلتا چلا گیا۔۔۔۔۔ اس نے پورچ میں کھڑی پہلی ایک گاڑی کے برابر میں لا کر اپنی کار کا انجن بند کر دیا۔۔۔۔۔ ساتھ والی سیٹ پر رکھا اپنا موبائل اور جیکٹ اٹھا کر باہر نکلا۔۔۔۔۔ "آج آپ اتنی دیر سے کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔"? "اندر کی طرف جاتے اسکے قدم عاقب کے سوال پر تھم گئے۔۔۔۔۔ مڑ کر عاقب کو دیکھا۔۔۔۔۔ "محترم جناب عاقب صاحب! میں آزاد ملک کا

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک آزاد شہری ہوں۔۔۔۔۔ اسلیے جب میرا جی چاہے گا میں اس وقت گھر آؤنگا
۔۔۔ میں تمہیں جواب دینے کا پابند ہوں ہی نہیں۔۔۔۔۔ "ایڑیوں پر گھوم کر قدم
پھر سے آگے بڑھا دیئے۔۔۔ عاقب کی آواز پھر آئی۔۔۔ "تو آج موڈ خراب ہے
۔۔۔ کیا آفس میں کسی سے جھگڑا ہو گیا۔۔۔؟؟؟" اس نے موبائل سٹنگ روم
کے ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں رکھا۔۔۔ "اویار! میرا موڈ نہیں، میں بذات خود سر
سے پاؤں تک ایک خراب بندہ ہوں۔۔۔ اور جھگڑا کیوں ہو گا میرا کسی کے
ساتھ۔۔۔ تمہیں میں کوئی جھگڑا و قسم کا انسان لگتا ہوں کیا؟۔۔۔" ہاتھ میں
پکڑی جیکٹ بھی یونہی صوفے پر پھینک دی۔۔۔ عاقب نے اسکی گاڑی میں سے
نکالا اسکا بریف کیس لیجا کر سیدھا اسکے بیڈ روم میں رکھ دیا جبکہ وہ کھڑے کھڑے
ہی ریموٹ اٹھا کر چینل بدلنے لگا۔۔۔ عاقب کمرے سے باہر آتے ہوئے پھر نہ
چپ رہ سکا۔۔۔۔۔ "ویسے اگر امثال باجی یہاں آجائیں تو آپ تب بھی کیا ایسے ہی
سر و قسم کے رہیں گے۔۔۔" اسکے لب بھینچ گئے۔۔۔ بری طرح عاقب کو

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھورتے ہوئے وارن کیا۔۔۔ "اس وقت میرے سامنے اس عورت کا نام مت لو
۔۔۔ اور وہ یہاں میرے پاس کیا لینے آئے گی اسکا سب کچھ تو ادھر ہے جہاں وہ
رہتی ہے۔۔۔ میں اسکے لئے ہوں ہی کیا۔۔۔ بقول شاعر "زندہ رہیں تو کیا ہے جو
مر جائیں ہم تو کیا۔۔۔ دنیا سے خامشی سے گزر جائیں ہم تو کیا۔۔۔"
عاقب نے ساتھ ہی توبہ استغفار پڑھنا شروع کر دیا۔۔۔ "میں آپکے دشمن !!!
۔۔۔" ابسام نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔ "۔۔۔
ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ اور جانتے ہو میرا سب سے بڑا دشمن کون ہے۔۔۔
میرا دل۔۔۔۔۔ ایسا کوئی بے غیرت دل ہے دن میں نہ جانے کتنی دفعہ صرف
اسکے لئے دھڑکتا ہے جسکو ہفتوں کبھی میرا خیال بھی نہیں آیا ہوگا۔۔۔ خیر، ایم
سوری یار! آج میں سارا دن بہت اپ سیٹ رہا ہوں۔ اسی لئے تمہارے سامنے یہ
ساری بکو اس کر رہا ہوں۔ میری باتوں پر غور نہ کرنا۔ میں بس تھوڑا فیڈ اپ ہوں
۔۔۔۔۔ تم کھانا نکالو! میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔۔۔۔" بیڈروم کا

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دروازہ کھولتے ہی سیدھی نظر اس پہ پڑی۔۔۔ آج بھی اس نے ایک نظر بھی اس پر نہ ڈالی۔۔۔ اپنے پیچھے دروازہ بند کرنے کے بعد وہ آکر اسکے عین سامنے صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔۔۔ ڈارک گرے ٹراؤزر پہ سفید شرٹ کے اوپر سرخ ٹائی میں وہ تھکا تھکا سا آنکھیں بند کر کے چند منٹ تک یونہی پڑا رہا۔۔۔ پھر آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھنے لگا تو ایک ٹک دیکھتا چلا گیا۔۔۔ کافی دیر بعد اٹھا جوتے اتارے اور واش روم کے سیلپر پہن کر دروازے کے پیچھے غائب ہوا تو امثال نے کب سے روکی ہوئی سانس خارج کی۔۔۔۔ اسکی کی گئی ساری باتیں امثال کا بلڈ پریشتر بڑھا رہی تھیں مگر وہ عاقب کے دیئے گئے واسطوں کی خاطر خاموش چپ چاپ بیٹھی ہوئی تھی۔ ماتھے پر آئے پسینے کو صاف کر رہی تھی جس وقت واش روم کے لاک کھلنے کی آواز آئی فوراً ہاتھ پہلو میں گر گیا۔ وہ باہر آیا تو آف وائٹ شلوار سوٹ میں ملبوس تھا۔۔۔ گیلے بالوں کو تالیے سے رگرتا اسکے ساتھ آکر بالکل پاس بیٹھ گیا۔۔۔ تو لیا ایک طرف اچھال کر بولا تو نظریں نیچی اور لہجہ ہارا ہوا تھا۔۔۔ "امثال تم ایک

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہی دفعہ مجھے بتا کیوں نہیں دیتیں کہ تم کیا چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟؟۔۔" کچھ دیر
چپ رہنے کے بعد پھر بولا۔۔۔" امی کہتی ہیں کہ مجھے لاہور تمہارے پاس رہنا چا
ہیے۔۔۔ اور مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں انہیں کیسے بتاؤں کہ یہاں تو تم میرے ساتھ
ہوتی ہو وہاں جاتا ہوں تو بہت دور بہت اجنبی نظر آتی ہو۔۔۔ جب پرسوں میں نے
تم سے ریکویسٹ کی تھی کہ یہاں آ جاؤ ٹکٹ بھی کروادی تھی۔۔ پھر کیوں نہیں
آئی ہو۔۔۔ جب صبح سے ابونے کال کر کے بتایا ہے کہ ہفتے دو بعد شاید آؤ میں تب
سے خود سے لڑ رہا ہوں۔۔۔ آج سارا دن کام کرنے کا بالکل من نہیں کیا پر تم سے
بچنے کے لئے آفس میں جھک مارتا رہا ہوں۔ گھریٹ بھی تمہاری وجہ سے ہی آیا
ہوں۔۔۔۔۔ کیونکہ مجھے پتا تھا سامنے بیٹھی ملوگی۔۔۔ تم نے میرے لئے وہ
www.novelsclubb.com
کہاوت بالکل سچ کر دی ہے۔۔ کہ دریا کے پاس پیاسا۔۔۔ میں ہوں وہ۔۔۔۔۔ تم
سامنے ہوتی ہو بیٹھی رہتی ہو ہاتھ بڑھا کر پکڑنے کی دیر ہوتی ہے وہیں غائب ہو جاتی
ہو۔۔۔۔۔" وہ نہ جانے اور کیا کچھ بتاتا مگر امثال کا ضبط جواب دے گیا اس سارے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وقت میں پہلی دفعہ سراٹھا کر اس سے مخاطب ہوئی تو وہ اچھل پڑا۔۔۔ "تمہارا کھانا کمرے میں ہی لاؤں یا باہر بیٹھ کر کھاؤ گے؟۔۔۔"

اسکے جواب کا انتظار کیے بغیر وہ کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔۔۔ وہ اپنی جگہ بیٹھا سوچنے لگا کہ یہ ہوا کیا ہے۔۔۔ پھر لگا شائد میرا لوثن اب حد سے بڑھ گیا ہے جو آج وہ باتیں بھی کرتی نظر آئی۔۔۔ "عاقب۔۔۔!!!... " اگلے پل عاقب بوتل کے جن جیسے حاضر ہوا دانت نکالتے ہوئے۔ "جی بھائی۔۔۔" وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اٹھوڑی پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے عاقب کی بتیسی کو گھورا۔۔۔ دونوں ہاتھ پشت پر باندھتے ہوئے۔۔۔ پوچھا۔۔۔ "کیا ہم دونوں کے علاوہ وہ بھی یہاں موجود ہے۔۔۔??... عاقب کی معصومیت دیکھنے لائق تھی۔ " وہ کون۔۔۔??, " وہ چلتا ہوا آکر عاقب کے سر پر کھڑا ہو۔۔۔ "کچن میں کون ہے۔۔۔?? " انتہا کی سنجیدگی تھی اور عاقب کی بتیسی۔۔۔ "کچن میں باجی امثال ہیں۔۔۔ " وہ بے ساختہ ایک قدم پیچھے ہٹا۔۔۔ "وہ کب آئی۔۔۔??.. " عاقب نے بتایا

تجھ سنگ نینالائے از نسیم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

-- "شام چار بجے کی فلائٹ سے۔۔ اسی سیٹ سے جو آپ نے بک کروائی تھی۔ آپکے ابو کی صبح کال آئی کہ آپکو ایئر پورٹ بھیج دوں۔ پر بھائی آپکو سر پر انزڈ دیکھنے کے چکر میں نہیں بتایا۔" ابسام نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔۔ "تمہارا سر پر انزڈ تو اچھا ثابت ہوا ہے۔ اسکا مطلب ہے اس نے میری کی گئی ساری بکو اس بھی سنی ہے۔۔" ابسام کی شکل دیکھ کر عاقب کی ہنسی نکل گئی۔۔ "یہی تو میرا مقصد تھا بھائی جو آپکے کمرے سے کبھی کبھی باتوں کی آوازیں آتی ہیں وہ انکے تصور کی بجائے آج براہ راست ان سے ہوں۔۔" اس نے نرم نظروں سے عاقب کو گھورا۔۔ "یہ بات اسکے سامنے کی ناتوجوتے کھاؤ گے! چلو اب کھسکو یہاں سے۔ اچھا خاصا بدھو فیل کر رہا ہوں۔۔" عاقب اپنی ہنسی دباتا نکل گیا۔۔ "میری باجی نے کھانا لگا دیا ہے صاحب! آکر کھالیں۔۔" عاقب اتنا کہہ کر بھاگ لیا۔۔ "باجی کا بچہ۔۔" اس نے ہاتھ پھیر کر بال سیٹ کیے۔۔ پھر خود سے کہا۔۔ "چلو بچارے تر سے ہوئے شوہر! بیوی کے ہاتھ کا نکلا کھانا کھاؤ۔۔" اپنی بات پر

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دلکشی سے مسکراتا کمرے سے نکل کر ڈائمنگ ٹیبل تک آیا۔ کھانا لگانے کے بعد وہ پانی کا جگ رکھ رہی تھی۔ وہ خاموشی سے چیئر کھینچ کر بیٹھ تو گیا مگر کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھائے۔ امثال جو کہ وہاں سے ہٹنے کا سوچ رہی تھی۔ اس کے اس رد عمل پر بادل نحواستہ کرسی کھینچ کر بیٹھنے کے بعد پلیٹ میں چاول نکال کر تھوڑا سا راستہ ڈالنے کے بعد کھانے لگی۔ ابسام اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے پلیٹ میں سالن ڈال کر چپاتی کھانے لگا۔ کھانا خاموشی میں کھایا گیا۔ عاقب نے آکر برتن اٹھائے اور چائے کا پوچھا۔ ابسام نے انکار کر دیا۔ جبکہ امثال نے اپنے لئے خود ہی چائے بنالی۔ ابسام سٹنگ روم میں ٹی وی کھول کر امثال کا انتظار کرنے لگا جو کہ کچن میں برتن دھوتے عاقب کے ساتھ باتوں کے دوران اپنی چائے پی رہی تھی۔

جتنے دن میں ادھر ہوں تم کاموں کی فکر چھوڑ کر اپنے امتحانات کی تیاری کرو۔ کل سے میں یہ سب دیکھ لوں گی۔ عاقب نے جواب میں کانوں کو ہاتھ لگائے۔

تو بہ استغفار! کیسی باتیں کر رہی ہیں۔ ایسا تو عاقب کی موت کے بعد ہی ہو گا کہ

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عاقب کی باجی یہ سارے کام کرے۔۔۔ اور ویسے بھی کھانا پکانے کے علاوہ برتن دھونے کا مجھے جنون ہے۔۔۔ اگر یہ کام نہ کروں تو سبق بھی یاد نہیں ہوتا۔۔۔ سبق یاد نہ رہا تو فیل ہو جاؤنگا۔ فیل ہو گیا تو ابسام بھائی نے جو سارا خرچہ کیا ہے وہ تو ضائع جائے گا ہی اوپر سے بڑتی الگ ہوگی۔ انکے تو سبھی کو لیگ و ماتحتوں کو علم ہے کہ میں اس سال سیکنڈ ائر کے پیپر دے رہا ہوں۔۔۔ اندازہ لگا کر بتائیں ذرا! آپ کے کام کرنے کا مجھے کس قدر نقصان اٹھانا پڑے گا۔۔۔ اور میری اماں جو میری چٹنی بنائیں گی وہ الگ ہے۔۔۔ "امثال نے ہنستے ہوئے اپنا کپ سنک میں رکھا اور اسکو شب بخیر کہتی باہر آگئی۔ وہ تو کچن میں دیر لگا کر آئی تھی کہ ابسام اپنے کمرے میں جا چکا ہو گا اور اس سے سامنا کرنے سے بچ جائے گی۔ مگر وہ نہ صرف باہر ہی موجود تھا بلکہ اسی کا منتظر بھی تھا۔ وہ اسکو اگنور کرتی اس کمرے کی طرف بڑھ گئی جو اس نے اپنے لئے چنا تھا۔ اسکا سامان بھی ادھر ہی موجود تھا۔ اس نے بیگ میں سے سادہ سا گرم سوٹ نکالا اور واش روم کا رخ کیا۔ لباس بدلنے کے بعد جلدی جلدی

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دانتوں کو برش کیا اور باہر آگئی۔ عشا کی نماز وہ کب کی پڑھ چکی تھی۔ ویسے بھی اب تو ساڑھے بارہ ہو رہے تھے۔ فوراً لائٹ اور دروازہ بند کرتی بستر میں گھس گئی۔

یہاں لاہور کے مقابلے میں ٹھنڈ بھی زیادہ تھی۔ ہر طرف سے ذہن کی کھڑکیاں بند کر کے ساری توجہ سونے پہ مبذول کی۔۔۔ باہر سے ٹی وی بھی خاموش ہو گیا تھا

۔ جس کا مطلب تھا البسام بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔ تھا۔ یہ سوچ ہی اس قدر سکون بخش تھی کہ اس پر نیند غالب آنے لگی۔۔۔ تب ہی دروازہ وا ہوا اور اندر آنے والے نے ساری روشنیاں جلا کر بیڈ کے قریب پڑی کرسی کو اپنی مطلوبہ جگہ پر رکھا اور اس پر بیٹھنے کے بعد ٹانگیں بیڈ پر رکھ کر نیم دراز ہو گیا فوکس سارا امثال پر تھا۔

جس نے برا سامنہ بناتے ہوئے اپنا سر بھی کمرے کے اندر کر لیا۔۔۔ "او کم آن

امثال! سیریلی تم اتنا سفر کر کے یہاں سونے آئی ہو۔۔۔ Woman we

.....need to talk

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

”بستر کے اندر سے ہی اسکی جھنجلائی ہوئی آواز آئی۔“ ضروری تو نہیں کہ آج ہی بات ہو۔ اگلے چند دنوں تک میں ادھر ہی ہوں کل کر لینا جو بھی بات۔۔۔۔۔

”اسکی بات منہ میں ہی تھی ابسام نے ایک جھٹکے سے اسکے اوپر پڑا کمبل کھینچ کر کمرے کے دوسرے کونے میں پھینک دیا۔۔۔ وہ اس سے اس عمل کی توقع ہی نہیں کر رہی تھی۔ ہکا بکارہ گئی۔ پہلا خیال دوپٹے کی طرف گیا جو کہ اسی کرسی پر رکھا تھا جہاں وہ براجمان تھا۔۔۔۔۔ امثال کی سمجھ میں نہ آیا کہ فوری طور پر کیسے خود کو چھپائے تیزی سے بیڈ سے اتر کر کھلے پڑے بیگ میں سے شال پکڑ کر اوڑھی۔۔۔ اور غصے سے بھری اسکے سامنے آ بیٹھی جس پر ابسام نے بیڈ پر رکھی ٹانگیں نیچے رکھ لیں۔۔۔“ مسٹر ابسام سکندر! یہ ایک انتہائی گھٹیا ترین حرکت تھی۔ اور کون فضول لوگ یہ بات کرتے ہیں کہ تم بہت سلجھے ہوئے سو بر انسان ہو بولتے تو ہو ہی نہیں۔۔۔ میرے ساتھ تو یہ دوسرا واقعہ ہے کہ تمہاری باتیں ہی ختم نہیں ہو رہی ہیں اور سو بر پن اتنا بھی نہیں کہ کسی کے کمرے میں آنے سے پہلے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اجازت ہی لے لی جائے۔۔۔ "امثال کے غصے کے جواب میں وہاں گرم نرم سی مسکراہٹ تھی۔۔۔" تمہیں تو خوش ہونا چاہئے کہ مجھے تمہارے سوا کسی اور سے باتیں بگاڑنے کا رتی بھر شوق نہیں ہے تم الٹا غصہ کر رہی ہو۔۔۔ اور میں مالک ہوں اس گھر کا! جس کمرے میں جی چاہے جا سکتا ہوں۔ اجازت مانگوں اور وہ بھی اپنی ہی بیوی سے؟ واٹ ریش!!!۔۔۔ کوئی اور اعتراض۔۔۔??... "۔۔۔

امثال کے چہرے پر پھیلی سنجیدگی گہری ہو گئی۔۔۔ "ویسے تم ٹھیک ہی ہو۔ ہمیں ایک ہی دفعہ بات کر کے اس موضوع کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دینا چاہئے۔۔۔ پہلے میں اپنا مسئلہ تمہارے سامنے رکھتی ہوں۔ مسٹر جیننس ہونا! تو نکالو کوئی حل۔۔۔ ساتھ تمہارے میں رہنا نہیں چاہتی۔۔۔ اور اپنے ماں باپ کی وجہ سے علیحدگی اختیار کر نہیں سکتی ہوں۔۔۔ تو بتاؤ، مجھے کیا کرنا چاہئے؟۔۔۔" ٹانگ پر

ٹانگ جمائے ایک ہاتھ کر سی کے ہتھے اور دوسرا ٹھوڑی کے نیچے رکھے گہری نظروں سے اسکا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔ "میرے ساتھ رہنے میں مسئلہ کیا ہے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

--???"...-- جواب میں امثال نے ہمت کر کے براہ راست اسکی آنکھوں
میں دیکھا۔ "میں نہیں جانتی کہ کیوں تم اتنے بھولے ہونے کی ایکنگ کر رہے
ہو اور یہ سب پیار و محبت کی باتیں! کیا ہے یہ سب۔۔۔???".....

Epi_5#

تجھ سنگ نینالاگے

از۔ نیلم ریاست

-- ان سب باتوں سے تم ثابت کیا کرنا چاہتے ہو۔۔۔ کیونکہ جو حقیقت ہے وہ تم
بھی جانتے ہو اور میں بھی جانتی ہوں۔ تو پھر یہ دھوکہ دہی کس لئے۔۔۔ اسلیے
میں نے اس سب کا ایک ہی حل سوچا ہے کہ تم مجھے لاہور ہی رہنے دو اور یہاں اپنی
مرضی سے شادی کر لو۔۔۔ خالہ لوگ کچھ نہیں کہیں گے اور جب مجھے کوئی

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اعتراض نہیں تو پھر کسی اور کی اہمیت ہی کیا رہ جاتی ہے زندگی تمہاری ہے تمہیں اپنی مرضی اور پسند سے جینی چاہئے۔۔۔"۔۔۔ البسام نے دو بار تالیاں بجائیں۔۔۔"۔۔۔ تمہیں تو وکیل ہونا چاہئے تھا امثال اعجاز۔ کیا خوب تقریر کرتی ہو!۔۔۔ مگر یہ زیادتی نہیں کہ ایک طرف تم مجھے میری اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے پر لیکچر دو اور پھر مجھے میری رضا بھی عطا نہ کرو۔۔۔ میں کن الفاظ یا کس زبان میں کہوں گا تو یہ بات تمہاری موٹی کھوپڑی میں بیٹھے گی کہ میری چاہت تم ہو۔۔۔ میری مرضی تم ہو۔۔۔ اتنے کھلے الفاظ میں بتا چکا ہوں پھر بھی تم میرا اعتبار کیوں نہیں کرتی ہو۔۔۔ اب کیا فلمی ڈائلاگ ماروں۔۔۔ چاند تارے توڑ لانے کی قسمیں کھاؤں۔۔۔ یا تمہارے ہجر میں گزرے دنوں پر داستان عشق لکھوں۔۔۔ کوئی ایسا عمل جو میری کی گئی ساری بکواس کو حقیقت ثابت کر دے۔۔۔" امثال کے آنسو دیکھ کر اس نے سر پیٹ لیا۔۔۔" چلو اب رونے بیٹھ جاؤ۔۔۔ یعنی حد ہو گئی ہے! ادھر بات شروع کرو ادھر بارش شروع ہو جاتی ہے۔۔۔" امثال نے

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھوں کو سختی سے پلو کے ساتھ رگڑا۔۔۔ "تو اور کیا کروں۔۔۔ حقیقت بھی تو مجھے ہی پتا ہے تو رونا بھی تو میں نے ہی ہے نا۔۔۔ تم نے یہ شادی کی ہی مجھ سے انتقام لینے کے لیے ہے۔۔۔ اور مشکل یہ ہے کہ کسی کو یہ نظر ہی نہیں آتا۔ میرے ابو تک تمہیں بڑا شریف سمجھ رہے ہیں۔۔۔" اس نے حیرت سے اپنے سامنے کالے اور سرخ امتزاج میں ملبوس آنسو بہاتی عورت کو دیکھا۔ "اچھا یہ تو بتاؤ کس قسم کا انتقام بنتا ہے تمہاری طرف میرا۔۔۔" "۔۔۔ امثال نے زورو شور سے بتانا شروع کیا۔۔۔" ابو نے تمہیں نکھٹو بولا تھا اور میری شادی کہیں اور کر دی اب خالہ نے تمہارا میری محبت میں مجبور ہو کر نکاح پڑھوا دیا۔۔۔ اور وہ کیا تھا۔۔۔ ٹھہروا بھی دیتی ہوں میں نے اسی لمحے کے لئے سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔۔۔" "اٹھ کر ابسام کی تعاقب کرتی نگاہوں کو نظر انداز کرتی جا کر اپنے ہیٹ بیگ کی اندرونی جیب سے سنبھال کر رکھا ہوا چیک نکال لائی۔۔۔ لا کر اسکی گود میں پھینک دیا۔۔۔" "اتنا بڑا حق مہر رکھ کر لوگوں کو یہ بتانے میں تو کامیاب رہے

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو کہ انہوں نے اسی دولت کے لئے بیٹی کہیں اور بیاہی تھی آج میرے پاس ہی واپس آگئی۔۔ اور کچھ لوگ تو یہی سمجھتے ہونگے ناں کہ تمہارے نکاح میں آئی ہی اتنے حق مہر کی وجہ سے ہوں۔۔۔۔۔ "وہ تو سوچ رہی تھی اب بھانڈا پھوٹ گیا ہے تو گھبرا جائے گا مگر وہ اسی تحمل سے بیٹھا رہا۔۔۔ بلکہ پوچھا "اور کچھ۔۔۔??... - "امثال نے ناراضگی سے نظر پھیر لی اعلیٰ درجے کی ہٹ دھرمی تھی۔۔۔" پہلی بات تو یہ کہ شادی کی بات مجھ سے امی ابو نے نہیں بلکہ میں نے ان سے کی تھی۔۔۔ دوسری یہ کہ تمہارے ابو سے تمہارا رشتہ پہلے میں نے خود مانگا تھا پھر امی لوگوں کو تمہارے گھر بھیجا گیا۔۔ اور تیسری بات یہ کہ تمہارے مسلسل انکار کو اقرار میں بدلنے کے لئے اعجاز ماموں کو آئی سی یو کا چکر لگانے کا مشورہ بھی میں نے دیا تھا۔۔ جب تم لوگ باہر لابی میں رو دھور ہی تھیں۔ میں اور ماموں اندر بیٹھے ڈرائی فروٹ اور چائے کا لطف اٹھا رہے تھے۔۔ اور اب آجاتے ہیں تمہارے اس چیک کی طرف۔ تو بیگم! کیا تمہیں میری ماہانہ تنخواہ کا علم ہے۔۔??...۔۔۔ یقیناً

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ہے۔۔۔ اب دماغ کی تسلی ہوئی کہ نہیں۔۔۔???... ""۔۔۔ امثال کو یقین نہ آیا مگر ابسام کے چہرے پہ لکھا تھا کہ اس کا کہا ہر حرف سچ ہے۔۔۔ "" کیا انہی باتوں کو سر پہ سوار رکھ کر اینٹی ڈیپرسنٹ کھا رہی ہو اور وہ جو نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔۔۔ "" امثال نے اسے درمیان میں ٹوک دیا۔۔۔ "" اگر تمہارے مطابق یہ شادی تمہاری مرضی سے ہوئی تھی تو تم خوش کیوں نہیں تھے۔ مجھے پتا چلا ہے کہ تم نے نیا سوٹ تک نہیں بنوایا تھا۔ اور مووی میں بھی سارا وقت سڑی سی شکل بنا کر بیٹھے ہوئے ہو۔۔۔ "" ابسام کی ہنسی نکل گئی۔۔۔ "" چلو ایک بات تو ثابت ہوئی! براہ راست نہ سہی مووی میں تو تم مجھے غور سے دیکھتی رہی ہو۔۔۔ اور رہا تمہارا سوال تو بھی کیوں اتنا بن ٹھن کر جاتا مجھے کونسا روایتی انداز میں تیار اور منتظر بیوی ملنے والی تھی۔ جس طرح تم سے تین دفعہ ہاں کہلوانے کے لیے سارے پاؤں پٹنے پڑے تھے۔ میرا تو موڈ ہی سخت آف تھا۔ وہ نکاح تم نے مجبور ہو کر قبول کیا تھا۔۔۔ جب اپنی خوشی اور مرضی سے مجھے قبول کرو گی۔۔۔ تب میں بھی خوشی کا

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اظہار کروں گا۔۔۔ "امثال کچھ دیر تک پیر کے انگوٹھے سے کارپٹ کو کھرو نچتی رہی۔۔۔" تمہاری ساری وضاحتوں، دلیلوں اور اظہارے محبت سننے کے بعد بھی اگر میں یہ کہوں کہ میں اس رشتے سے خوش نہیں ہوں آزادی چاہتی ہوں تو۔۔۔???" ابسام کے چہرے اور آنکھوں سے ساری مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔ "کیا؟۔۔۔"

یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے۔۔۔?? بڑے سنجیدہ اور ٹھہرے ہوئے لہجے میں کیے گئے سوال کے جواب میں امثال میں اتنا بھی حوصلہ نہ تھا کہ سر اٹھا کر اسکی نظر سے نظر ہی ملا سکتی۔۔۔ کتنی دیر گزر گئی دونوں کو خاموشی کی چادر اوڑھے بیٹھے ہوئے۔۔۔ وہ سر جھکائے آنسو بہاتی رہی اور وہ گال کے نیچے ہاتھ رکھے بیٹھا اسکے جھکے سر اور گاہے بگاہے آنسو صاف کرنے کے لئے اٹھتے ہاتھ کی حرکت کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔ "جاننے ہو مجھے تم بالکل بھی پہلے والے ابسام محسوس نہیں ہوتے ہو۔۔۔۔۔ بہت اجنبی سے لگتے ہو۔۔۔" اس نے ماتھے کو مسلا۔۔۔ اور

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بولا۔۔۔ "کیا اس لئے رو رہی ہو۔۔۔??..?"۔۔۔ اس نے اپنا سر نفی میں ہلایا
۔۔۔ "تو پھر کیوں روتی ہو۔۔۔??...."۔۔۔ امثال نے دوپٹے کے پلو سے
ناک رگڑی۔۔۔ اور بولی۔۔۔ "مجھے خود علم نہیں ہے کہ کیوں میں تمہارے
سامنے کمزور پڑ جاتی ہوں۔۔۔ حالانکہ روتی تو میں تب بھی نہیں تھی جب فرید کی
اماں مارتی تھی۔۔۔ تب آنکھ میں ایک آنسو تک نہ آیا تھا جس دن فرید نے دوسری
شادی کی تھی۔۔۔ نہ ہی اس دن رونا آیا جب اس نے طلاق بھیجی پھر تمہارے
سامنے آتے ہی کیوں جی چاہتا ہے کہ اتنا روؤں کہ میرا وجود بھی ان آنسوؤں میں
بہہ کر ختم ہو جائے۔۔۔" اس نے سر اٹھا کر براہ راست ابسام کی آنکھوں میں
دیکھا۔۔۔۔۔ دونوں پلکیں جھپکائے بغیر ایک دوسرے کی نظروں میں دیکھتے
رہے۔۔۔۔۔ ابسام اپنی جگہ ساکت تھا۔۔۔ یکدم اسکے وجود میں حرکت پیدا
ہوئی کر سی چھوڑ کر کھڑا ہونے کے بعد اس نے امثال کو ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کیا
۔۔۔۔۔ اور سختی سے اپنے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔ امثال کے آنسو اب اسکی

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

--- "اگر اس طرح سے سے دیکھنا بند نہیں کرو گے تو میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤنگی۔۔۔" مسلسل اپنے دائیں ہاتھ سے ابسام کے چہرے کو بائیں طرف موڑ کر رکھا۔۔۔ "امثال کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔??....."

"امثال کی خوبصورت ہنسی جلتے رنگ بکھیر گئی۔۔۔" بدھو! ابھی تو میں نے ڈیٹ کے لئے ہاں نہیں کیا۔۔۔ تم پر پوزل پر بھی آگئے۔۔۔ اب سمجھ میں آیا کہ تم ابھی تک کیوں سنگل گھوم رہے ہو۔۔۔ یونہی پہلی ڈیٹ پر ہی پر پوز کر کے لڑکیاں دور بھگا دیتے ہو گے۔۔۔" اس نے امثال کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لئے اور مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔ "اصل میں پہلا تجربہ ہے۔ اس لئے یہ غلطیاں کر رہا ہوں۔۔۔ تم بس شادی کے لئے ہاں کر دو! آئی پراس کہ تمہارے علاوہ کبھی کسی لڑکی کو پہلی ڈیٹ پر نہ ہی تو پر پوزل دوں گا نہ ہی "آئی لویو"

"بولو ننگ۔۔۔۔۔" امثال نے اپنے بالکل قریب کھڑے اپنے ہینڈ سم شوہر کو پہلی دفعہ نظر بھر کر دیکھا۔ جو کہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دلکشی سے

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔ امثال نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے ہاں کر دی
۔۔۔۔۔ البسام نے سر پیچھے کو گرا کر اونچی آواز میں "پی!!!!" بولا۔۔۔۔۔ اور
امثال کے ماتھے پر بوسہ دیکر اسکو خود میں چھپا لیا۔۔۔۔۔ بعض دفعہ خوشیاں آنے
میں تھوڑی تاخیر کر دیتی ہیں۔۔۔۔۔ مگر آتی ضرور ہیں۔۔۔۔۔
.....!!!!

وہ ابھی ابھی شاور لیکر نکلی تھی۔ گیلے بال پشت پہ بکھرے ہوئے تھے۔ گرمی
ہونے کے باوجود اسکو سردی سی محسوس ہو رہی تھی۔ اسلیے شانوں پہ چادر ڈال کر
باہر صحن کے اُس کونے میں بچھی کرسیوں میں سے ایک پہ آکر بیٹھ گئی جہاں دو پہر
میں تو گھنٹی چھاؤں تھی۔ پر اب جاتی ہوئی دھوپ کی شعاعیں اپنی نرمی بکھیر رہی
تھیں۔ ابھی بیٹھی ہی تھی جب امی اندر سے کارڈ لیس فون لئے آئیں۔ "البسام کی
کال ہے۔ بات کر لو۔ مگر یاد رکھنا آج کوئی الٹا سیدھا پروگرام نہ بنانا نہ ہی میں گھر

تجھ سنگ نینا لگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے باہر جانے دوں گی۔ "اُسکو فون دیتے ہوئے واپس اندر چلی گئیں۔ اُس نے گہرا سانس لیکر فون ہولڈ سے ہٹا کر کان سے لگایا۔

"تمہیں بڑا شوق ہے نا مجھے میری ماں سے ڈانٹ پر وانی کا۔"

"تم تھیں کہاں پچھلے آدھے گھنٹے میں دس کالز کر چکا ہوں۔"

"ہاں تو انسان تھوڑا عقل کا استعمال کر لے۔ اگلا بندہ مصروف بھی تو ہو سکتا ہے۔"

"نہیں میں گھبرا گیا تھا کہیں تمہاری طبیعت نہ خراب ہو۔"

"اگر ایسی کوئی بات ہوئی تو آپکی خالہ حضور اُسی وقت آپکو الرٹ کر دیں گی۔ اس

لیے ابھی آرام سے اپنے کام کریں۔"

www.novelsclubb.com

"شیر و کیسا ہے؟ زیادہ تنگ تو نہیں کرتا۔"

"نہیں دن میں تو کھیلتا رہتا ہے۔ بس کبھی کبھار ضد کرتا ہے گود میں اٹھاؤں۔"

"ابھی کدھر ہے؟"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنے ماموں کے ساتھ مٹر گشت کرنے نکلا ہوا ہے۔"

"یار تم گھر واپس کب آؤ گی؟"

"ظاہر بات ہے ڈلیوری کے بعد آؤ گی۔"

"اور میں اتنی دیر کیا کرونگا؟"

"بھول رہے ہو تو یاد کرو اداؤں۔ مجھے امی کے یہاں آئے ہوئے ابھی صرف تین دن ہوئے ہیں۔ اور تینوں دن تم کسی نہ کسی بہانے سے چکر لگائے ہو۔ اسلیے خود کو زیادہ مظلوم ظاہر کرنے کی کوشش نہ ہی کرو۔"

"ایک کام تو کرو۔"

www.novelsclubb.com

"جی فرمائے۔"

"باہر گیٹ پہ آؤ۔"

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

Absaam, don't tell me that you are outside “
”!the house

”یار میں نے کھانے کے لیے میز بک کروایا ہوا ہے۔ اگر نہ گئے تو دس ہزار کا نقصان ہوگا۔“

”امی مجھے ابھی وارن کر کے گئی ہیں کہ میں باہر کہیں نہ جاؤں۔“

”تم اُن سے چوری آجاؤ۔“

”ابسام میں تمہاری حرکتوں سے بڑی تنگ ہوں۔“

”امثال! دل میں تمہارے لڈو پھوٹ رہے ہیں۔ اس لیے ڈرامہ بند کرو اور باہر آؤ

www.novelsclubb.com

”-

”واپسی پہ امی کی ڈانٹ تم ہی کھاؤ گے۔“

”اُس نے فون بند کیا۔“

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپنی جگہ سے اٹھی اور دھیمے دھیمے قدم اٹھاتی اندر چلی آئی۔ اُسکو دیکھتے ہی امی نے
پچن کے دروازے سے سر نکالا۔

"ہو گئی بات؟ کیا کہہ رہا تھا؟۔"

"ہاں جی ہو گئی ہے۔ کچھ خاص نہیں بس حال چال پوچھا۔"

"تم یہ جو س پی لو اور ذرا لیٹ کر کمر سیدھی کر لو آج سارا دن چلتی پھرتی رہی ہو۔
مجھے تو ڈر ہی آتا ہے۔ کہا بھی ہے چلو آرام سے جا کر آپریشن کروا کر بچہ گھر لے
آتے ہیں۔ پر تمہیں کون سمجھائے اب ضروری تو نہیں ناکہ پہلا بچہ نارمل ہو گیا ہے
تو دوسرا بھی نارمل ہوگا۔ ڈاکٹر کی دی گئی ڈیٹ سے تین دن اوپر ہو چکے ہیں۔ اور
یہاں ابھی تک کوئی بل جل ہی نہیں ہوئی۔"

"مجھے کیا کہتی ہیں۔ اپنی نواسی سے پوچھیں۔ آپ بھی نری ڈر پوک ہیں۔ لوگ
آپریشن سے بھاگتے ہیں۔ اور آپ نارمل کے نام سے بھاگتی ہیں۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے بس تمہاری فکر ہے۔ اللہ خیر خیریت سے یہ کام کر دے! میں اپنی ذمہ داری

پہ تمہیں گھرائی ہوئی ہوں۔ میں نہیں چاہتی اللہ معافی کوئی اونچ نیچ ہو۔"

امثال نے آگے بڑھ کر اُنکو گلے لگایا اور گال پہ پیار کیا۔

"اتنے سارے لوگوں کی دُعائیں میرے ساتھ ہیں، مجھے کچھ نہیں ہو سکتا۔"

"آمین۔۔ جاؤ جا کر ذرا لیٹ جاؤ۔ میں جو س بھیجتی ہوں۔"

"جی اچھا۔۔"

وہ کمرے میں آئی۔ شال اتار کر الماری میں لٹکی چادر نکالی۔ اوڑھ رہی تھی جب

نجمہ اندر آئی۔

www.novelsclubb.com

"آپ کہاں جا رہی ہیں۔"

"نجمہ کو امی نے امثال کی شادی کے بعد کام کے لیے رکھا تھا۔ دن میں وہ گھر کے

کام کرتی اور رات سے پہلے اپنے گھر واپس چلی جاتی۔ سترہ اٹھارہ سال کی بڑی باتونی

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

لڑکی تھی۔ جس کو بولتا دیکھ کر ہمیشہ امثال کو عاقب یاد آتا۔ جو اب خیر سے گریجویشن مکمل کر کے ابسام کے توسط سے ایک ادارے میں نوکری کر رہا تھا۔

"اتنا اونچی آواز میں گلا پھاڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ادھر ہی ہوں۔ تھوڑی دیر کے لیے باہر جا رہی ہوں۔ تم اُس کرسی پہ بیٹھ کر دس گھونٹ میں یہ جو س کا گلاس ختم کرو اُس کے بعد باہر جا کر امی کو میرے جانے کی اطلاع کرنا۔ یاد رکھو اُس سے پہلے شور کیا ناں تو اس عید پہ نیا جوڑا نہیں دلو اونگی۔"

"پر بڑی بی بی نے مجھ پہ بڑا غصہ کرنا ہے۔"

"کوئی بات نہیں یہ لویہ پکڑو۔"

اُس نے اپنے ہینڈ بیگ میں سے ہزار کانوٹ نکال کر اُسکے ہاتھ پہ رکھا۔

"گھر جاتے ہوئے راستے میں اُس کریم لیکر کھالینا۔ ڈانٹ کا سارا اثر ختم ہو جائے گا۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپ نے مجھے رشوت خور بنا دیا ہوا ہے۔"

"یہ رشوت نہیں ہے۔ ٹپ ہے ٹپ۔۔ اچھا اب میرے نکلنے کے بعد پچھلا دروازہ

بند کر کے تین منٹ بعد کمرے سے نکلنا۔"

وہ چادر سے اچھی طرح اپنے وجود کو ڈھانپنے کے بعد دوسرے دروازے سے نکلنے لگی تو نجمہ بولی۔

"جو س تو پیتی جائیں۔"

"تم پیو میں باہر سے پی لوں گی۔"

اور آگے بڑھ گئی۔ بغیر آواز پیدا کئے بیرونی گیٹ کا چھوٹا پیٹ کھول کر گردن باہر

www.novelsclubb.com

نکالی۔

ابسام کی گاڑی تھوڑی دور کھڑی تھی۔ مگر اُسکو دیکھ کر آگے آ کر گیٹ کے سامنے رُک گئی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امثال کے بیٹھتے ہی اُس نے گاڑی آگے بڑھادی۔ لبوں پہ مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ جینز کے اوپر کالی شرٹ میں وہ اپنے آدھے سفید سر کے ساتھ بڑا ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

"تھینک یو فور کمنگ!"

"مجھے تھینک یو مت بولو! بس واپسی پر جو تمہاری پٹائی ہونی ہے اُس کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار رکھو۔"

"بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی۔ اس وقت ہمارے سامنے بڑی خوبصورت شام ہے۔ جسے ہم اور خوبصورت بناؤں گے۔"

"واہ واہ واہ۔۔۔!! کیا کسی شاعر کی روح آن سمائی ہے۔"

"بس جی بیوی کی محبت نے شاعر بنا دیا ہے۔ مگر کبھی غرور نہیں کیا۔"

"ہم کہاں جا رہے ہیں۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ڈیٹ پر۔۔۔"

Epi_6#

تجھ سنگ نینالاگے

از نیلم ریاست

"اُف اللہ میاں! میں اس لفظ سے تنگ آگئی ہوں۔ ہماری شادی کو چار سال ہو گئے

ہیں۔ اتنی پُرانی ریلیشن میں ڈیٹ نہیں ہوتی۔"

www.novelsclubb.com

"وہ تو بور لوگوں کے لیے نہیں ہوتی۔ زندہ دل اور ایک دوسرے سے محبت کرنے

والے میاں بیوی کے لیے شادی کے پچاس سال بعد بھی ہر دن ڈیٹ ہے۔"

"تمہاری شکل دیکھ کر لوگ تمہیں انتہائی شریف سمجھتے ہیں۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہ تو میں ہوں۔"

"ہاں جانتی ہوں کتنے شریف ہو۔"

"ڈونٹ ٹیل میں مسز ابسام کہ تمہیں میری شرافت پہ شک ہے۔"

"کوئی ایسا ویسا۔"

"تو کس طرح دور ہو سکتا ہے۔"

"صرف اس صورت میں کہ تم ہر ہفتے یہ ڈیٹ ڈیٹ کھیلنا بند کر دو۔ اور پلیز بتادو۔"

آج ہم ڈنر کے لیے کہاں جا رہے ہیں۔"

"آج کا انتظام ذرا ہٹ کر ہے۔ نہ صرف ڈنر ہوگا۔ بلکہ مووی نائٹ منائیں گے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں نائن منٹھ کی ہیویلی پر گنٹ عورت ڈھائی تین گھنٹے کے لیے سینما میں

بیٹھے گی۔ دماغ تو ٹھیک ہے؟"

"ہم مووی سینما میں نہیں دیکھ رہے۔"

تجھ سنگ نینا لگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو پھر۔۔"

"سرپرائز بھی کسی چڑیا کا نام ہے امثال۔۔"

"چلو جی ایک اور سرپرائز! اب اللہ کرے میری طبیعت کوئی سرپرائز نہ دیدے

۔۔"

"انشا اللہ سب ٹھیک رہے گا۔ ڈونٹ یووری۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر امثال کے
بڑھے ہوئے جسم پر رکھا۔ اور پیار بھری نرم نظروں سے اسے دیکھا جو آج کل نظر
لگ جانے کی حد تک خوبصورت ہو رہی تھی۔

اُس نے گاڑی ایک گیٹ پہ روکی۔ ہارن دینے کی دیر تھی دوسری جانب سے دروازہ
کھل گیا۔
www.novelsclubb.com

امثال سوالیہ نظروں سے اُسکو دیکھ رہی تھی۔ جسکا سارا دھیان سامنے تھا۔

ایک لمبے سے راستے کو عبور کرنے کے بعد گاڑی رُک گئی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کس کی جگہ ہے؟۔۔"

"یہ میرے اُس دوست کی جگہ ہے۔ جس کی بیوی ڈاکٹر ہے۔ یاد ہے ہم اُنکی بیٹی کی شادی پہ گئے تھے۔"

"ہاں تو کیا وہ لوگ اب مستقل یہیں رہتے ہیں؟"

"نہیں، رہتے تو وہ اپنے پرانے گھر میں ہی ہیں۔ مگر آج ادھر آئے ہوئے ہیں۔ اب مزید سوال و جواب کو چھوڑو اور نکلو باہر۔ بلکہ رُو کو! میں مدد کرتا ہوں۔"

وہ اپنی جانب سے نکل کر امثال کے دروازے پہ آیا۔ دروازہ کھول کر اُسکا ہاتھ تھام کر باہر نکلنے میں مدد دی۔ ایک دم اُٹھ کر کھڑے ہوتے ہی امثال کو اپنی کمر میں درد کی لہر دوڑتی محسوس ہوئی۔ جو کہ آج کل عام سی بات تھی۔ اسیلے وہ اگنور کر گئی۔

انکے ارد گرد لاش گرین گراس اور اُسی رنگ کے اونچے اونچے درخت تھے۔ ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی ورنہ تو آج کل جس نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ اگست کا

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مہینہ تو پسینے چھڑانے کے لئے مشہور ہے کہ اس ماہ میں جس زیادہ ہوتی ہے۔ وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر رہائشی عمارت کی مخالف سمت میں چل پڑا۔ آگے مصنوعی پہاڑی بنی ہوئی تھی۔ جس پر سے ہوتے ہوئے وہ لوگ دوسری جانب اترتے سامنے کا منظر دیکھ کر امثال نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ لیے۔

چکور کی شکل بنا کر چاروں کونوں میں بانس کے ڈنڈے فٹ کئے گئے تھے۔ جن پر لائٹنگ کی گئی تھی۔ کچھ لڑیاں نیچے لٹک رہی تھیں۔ پر زیادہ تر فریم کے اوپری حصے کو ہالے کی صورت گھیرے ہوئے تھیں۔ جس کے اندر ایک دو سیٹر کالے رنگ کا صوفہ سیٹ پڑا ہوا تھا۔ سامنے میز پہ کھانا سرو کر کے ڈھانپ کر رکھا تھا۔ اور سب سے دلچسپ چیز وہ ساٹھ پینسٹھ انچ کی ایل سی ڈی سکرین تھی جس پر اسی لمحے جان لیجینڈ کے گانے "آل آف می" کی وڈیو چلنے لگی تھی۔ ہلکا ہلکا میوزک سارے ماحول کو اور بھی پُر اثر بنا رہا تھا۔

امثال نے گردن موڑ کر ابسام کو دیکھا تو آنکھوں میں نمی تھی۔

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہاری محبت مجھے معتبر کرتی ہے البسام۔۔۔ مجھے اپنا آپ اچھا لگنے لگتا ہے۔ کیا محبت اتنی طاقتور ہوتی ہے جو آپ کے دل کی اس خوبصورتی سے رفوگری کر دے کہ بھولے سے بھی کوئی غم یاد نہ آئے، زندگی پر، اللہ کی ذات پر یقین اور بھی محکم کر دے۔ انسان کا اس بات پر ایمان کامل ہو جائے "میں اکیلا نہیں ہوں۔ کوئی ہے جو ہر لمحہ مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ میں گر گئی تھی۔ اُس نے میری زندگی میں تمہیں بھیج کر مجھے پھر سے اُٹھا دیا۔"

البسام کی اُسکے ہاتھ پر گرفت اور بھی مضبوط ہوئی۔ ہاتھ اُٹھا کر لبوں سے لگا لیا۔
"آریو ہنگری؟۔۔"

وہ نم آنکھوں سمیت مسکرا دی۔
www.novelsclubb.com

"یس پلینز۔۔۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں اُس چکور کے اندر آئے۔ اوپر کھلا آسمان انہیں ڈھانپے ہوئے تھا۔ ابسام نے اُسکے لیے کرسی کھینچی پھر اپنی جگہ پہ براجمان ہوا۔

اُسی پل ایک باوردی بیر اقریبی کاٹیج سے برآمد ہوا۔ امثال نے بیرے کو دیکھتے ہی ابسام کی جانب بھنویں اچکا کر دیکھا۔

جواب میں اُس نے کندھے اچکا دیئے۔

بیرے نے آکر ڈشز پر رکھے ڈھکن ہٹائے۔ سٹیک کی خوشبو نے منہ میں پانی بھر دیا

لیمب سٹیک کے ساتھ سوس اور روسٹڈ آلو تھے۔ ساتھ میں رشین سلاد موجود تھا۔

بیرا دونوں کے گلاسوں میں سپرائٹ ڈالنے کے بعد میز کے اوپر رکھی موم بتیاں جلا

کرواپس مڑ گیا۔

"ابسام صاحب! اس ساری سیٹنگ کے پیچھے کس کے ذہن کی محنت ہے؟"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم اُسکو اپنے سامنے بیٹھا ہوا دیکھ رہی ہو۔"

اس صورت میں یہ ضرور کہنا چاہوں گی "میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔"

"نوازش جناب کی۔۔۔"

"سچی میں۔۔۔ مگر ایک مسئلہ ہے۔"

"وہ کیا؟۔۔۔"

وہ اپنا ہاتھ روک کر پوری طرح سے اُسکی جانب متوجہ ہوا۔

"مسئلہ یہ ہے کہ میں یوں ٹانگیں لٹکا کر سی پہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ تک ہی بیٹھ

سکتی ہوں۔ کیونکہ میرے پیروں کی سوزش اور زیادہ ہو جانی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اوہ! مجھے اسکا خیال کیوں نہیں آیا۔"

"یہ کہتے ہی وہ اپنی جگہ سے اُٹھا۔۔۔ بیرے کو آواز دی۔۔۔ امثال کو صوفی پہ بیٹھنے

کا بولا۔

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیرے کے ساتھ اس دفعہ ایک لڑکی بھی باہر آئی۔ جس کے ہاتھ میں ایک پیروں والا چھوٹا ٹب تھا۔

جو اُس نے لا کر امثال کے سامنے زمین پہ رکھ دیا۔ امثال حیرت سے اسکی شکل دیکھنے لگی۔ جو کہہ رہی تھی۔ میم اپنے پاؤں پانی میں رکھیں۔"

"اُس نے کہا مان کر پیر نیم گرم پانی میں رکھ دیئے۔"

جب وہ پُر سکون ہو کر بیٹھ گئی تو ابسام میں اُسکی گود میں نیپکن ڈالنے کے بعد کھانے کی پلیٹ اُسے تھمائی۔ بیرے نے ایک سٹول صوفے کے قریب رکھ کر اُس پہ دونوں کے گلاس اور سلاد وغیرہ رکھ دیا۔ دوسرا میز وہاں سے ہٹا دیا۔

"سوری میں میز پہ بیٹھ کر کینڈل لائٹ ڈنرانجوائے نہیں کر پائی۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ویسے بھی آئی تھینک پیرنٹس ہونے کی وجہ سے ہمارا کینڈل لائٹ ایسا ہی ہونا تھا۔ ابھی تو اپنا شیر و نانی کے پاس ہے ورنہ ابھی تک اس ساری سیٹنگ کا پوسٹ مارٹم کر چکا ہوتا۔"

"ہائے کیوں یاد کروا دیا۔ اب میں اُس کے بغیر یہاں آنے پر گلٹی فیل کر رہی ہوں۔ اُسکو بھی ساتھ لیکر آنا چاہیے تھا۔"

"ہاں تاکہ جب وہ تمہاری اس گراؤنڈ میں دوڑ لگواتا تو کم از کم لیبر پین تو سٹارٹ ہوتی۔"

"اسی وجہ سے میں نے بہت دُعائیں کی تھیں۔ یا اللہ اس دفعہ بیٹی مل جائے۔ لڑکے تو دو منٹ بھی ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھ سکتے۔ الماس آپا کی بیٹیاں کتنی کیوٹ ہیں۔ نہ فضول کی اُچھل کود کرتی ہیں۔ وہ تین ہیں اور ماں کو کوئی فکر نہیں ہوتی۔ اور میرا

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک تھا۔ جس نے مجال ہے کبھی مجھے کسی فنکشن میں سکون سے انجوائے کرنے دیا ہو۔"

"اور جب اُس نے جو توں والی پالش سے اپنا فیشل کیا تھا۔"

ابسام کے یاد کروانے پر امثال کو اچھو لگتے لگتے بچا۔

"ہائے میری قسمت! توبہ! پورا ہفتہ اُس کے پاس سے شوپالش کی بدبو آتی رہی تھی۔ سارا چہرہ، سارے ہاتھ، بازو۔۔۔ اور اس سارے کام میں اُسکو صرف تین منٹ لگے تھے۔ تین منٹ کے لیے واصف اپنے کمرے سے نکل کر کچن تک آیا۔ واپس گیا تو صاحب جی افریقی نژاد بنے بیٹھے تھے۔"

www.novelsclubb.com
"اور جب ٹی وی خراب کر دیا تھا؟۔۔"

"تم آج میرے زخموں پر نمک چھڑکنے کو ادھر لائے ہو۔ وہ ٹی وی مجھے نہیں بھولتا۔ ہائے اُسکی کلر ٹیوب اس قدر شاندار تھی۔ یہ محسوس ہی نہیں ہوتا تھا کہ آپ ٹی

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وی دیکھ رہے ہیں۔ ایسا ہی لگتا جیسے انسانوں کو اصل میں اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں۔ اور شیر نے اُس ٹی وی کو کیسے خراب کیا۔ یہ بات آج تک صرف ایک مسٹری ہے۔

ابسام خود بھی مسکرا رہا تھا۔ بولا۔

"جو تمہارے ڈریسنگ ٹیبل پر ترتیب سے سجے پر فیومز، لپ اسٹکس کے ساتھ ہوئی مجھے اُس پہ دلی افسوس ہے۔"

امثال ہنستی چلی گئی۔

"اُس نے میری ایک لپ اسٹک نہیں چھوڑی سب کو توڑ مروڑ کر سارے شیشے پہ ڈیزائن بنائے۔ اکتا کر میں نے وہاں سے ہر چیز ہٹا کر الماری کے سب سے اوپری خانے میں رکھی ہے۔ کیونکہ دراز کی چابی لگی رہ جاتی تھی۔ اُسکو موقع مل جاتا۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ان گنرے تین سالوں میں شیر و نے تمہیں بہت تنگ کیا ہے۔ جب ٹھیک نہیں ہوتا تو راتوں کو تمہیں سونے بھی نہیں دیتا۔ کیا اس ساری مُشقت نے تمہیں بد دل کیا؟ کیا تم یہ سوچتی ہو کہ کاش یہ نہ ہی ہوتا؟؟"

"استغفر اللہ!۔۔ کیا اول فول بول رہے ہو۔ شیر و میری سب سے بڑی خوشی ہے۔ وہ جتنا مرضی شرارتی ہے۔ مجھے پھر بھی جان سے بڑھ کر عزیز ہے۔ میں تو ماں ہوں۔ تم بتاؤ نا! تمہارے آفس کے ڈاکیومنٹس پر اُس نے چائے گرا دی تھی۔ کیا اس بات پہ تمہیں اُس سے نفرت ہوئی؟۔۔"

"ابسام کی مسکراہٹ م اور گہری ہوئی۔

"وہ ایک بہت ہی کانفیڈینشل فائل تھی۔ جس کی اور کاپی بھی میرے پاس نہیں تھی۔ اُس کے ضائع ہونے پر میرا نقصان بھی ہوا تھا۔ مگر آئی مسٹ سے۔۔۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے شیر و سے پہلے دن جیسی ہی محبت ہے۔ جو ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ تو

ہوتی ہے۔ کم نہیں اُس کے بغیر میں اپنی زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔"

یو نہی باتوں باتوں میں اُنہوں نے کھانا ختم کیا۔ بیر آ کر برتن لے گیا۔ اور اُن کو میٹھا دے گیا۔

جب وہ فالودے کے پیالے سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ وہی لڑکی واپس آئی۔ اُسکے پیروں کو پانی میں سے نکال کر تولیے سے خشک کیا پھر ایک صوفے کی اونچائی کے سٹول پر رکھ کر دھیرے دھیرے مالش کرنے لگی۔

امثال کو اتنا سکون آیا۔ بے اختیار آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔ ابسام اُسکو صوفے کی

پشت سے ٹیک لگاتے دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا۔

"لگتا ہے۔ میری پلاننگ کام کر رہی ہے۔ تمہیں یہ سب اچھا لگ رہا ہے۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"صرف اچھا لگنا بہت چھوٹا کمپلیمنٹ ہے۔ مجھے تو لگ رہا ہے۔ جنت میں بیٹھی ہوئی

ہوں۔ بیسٹ ڈنر ہے۔ تھینک یو۔۔۔!!۔۔۔"

"یو آر موسٹ ویلکم۔۔ مگر ایک بات ابھی بتانی باقی ہے۔"

"وہ کیا؟۔۔"

"میں نے یہ کانسٹریج کرائے پہ لیا ہے۔"

"اسکی کیا ضرورت تھی۔"

"بس ایسے ہی، مجھے ایک ہفتے کی چھٹیاں ہیں۔ سوچا آب و ہوا تبدیل کی جائے۔"

"واہ! کیا شاہانہ انداز ہے۔ تم جو سوچ رہے ہونا۔ تمہاری اور میری ماں نے وہ

ہونے نہیں دینا۔"

ابھی اسکی بات منہ میں ہی تھی۔ جب البسام کے فون کی گھنٹی بجی۔۔۔۔

"لوجی! ہو گئی دشمنوں کو خبر۔۔۔۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے بڑ بڑاتے ہوئے فون جیب سے نکالا اور سکریں امثال کے سامنے کی۔۔
جس پہ امی حضور لکھا آ رہا تھا۔

اُسکی شکل دیکھ کر امثال کی ہنسی چھوٹ گئی۔ چلور انجھے!! فون اٹھاؤ۔۔"

ابسام نے اُسے مصنوعی گھوری سے نوازتے ہوئے فون کان سے لگایا۔

"جی امی جی۔۔"

"جی امی جی کے بچے! کوئی عقل ہے یا سارا سردھوپ میں سفید کیا ہے؟۔۔"

"امی میری عمر صرف اٹھائیس سال ہے۔ اب سر وقت سے پہلے سفید ہو گیا تو میں

کیا کروں۔"

www.novelsclubb.com

"بڑی باتیں آتی ہیں۔ کدھر ہے وہ؟۔۔"

"کون۔۔؟"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہاری بیوی اور کون۔"

"اوہ! وہ۔۔۔۔۔ یہ میرے پہلو میں بیٹھی دانت نکال رہی ہے۔"

امثال نے ایک ہاتھ اُسکے بازو پہ جڑا۔

"کچھ دن سکون سے نہیں نکال سکتے ہو۔"

"میں تو بڑا خوش ہوں کہ یہ اپنی ماں کے گھر گئی ہوئی ہے۔ میں بھی زرا آزادی سے

چار دن انجوائے کرونگا۔ مگر اسکو سمجھائیں ابھی آدھے گھنٹے پہلے فون کر کے بولی

میرا فالودہ کھانے کو بڑا دل کر رہا ہے۔ کہیں باہر لے جاؤ۔ اب اگر بات نہ مانتا تب

بھی اس نے طعنے مارنے تھے۔"

"خالہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔ امی سے پوچھ لیں۔ کس نے کس کو فون کیا تھا۔"

"امثال وہ تو پاگل ہے۔ تم ہی خیال کر لیا کرو۔ اللہ معافی دے! یہ دن یوں لور لور

پھرنے کے نہیں ہیں۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"امی فکر نہ کریں۔ کسی فوڈ شاپ وغیرہ پہ نہیں ہیں۔ بڑی پُرسکون جگہ پہ لایا ہوں۔
ڈاکٹر بھی قریب ہی ہے۔ آج رات یہ یہیں پر ہے۔ آپ خالہ کو بھی بتا دینا۔
ٹینشن نہ لیں۔ میں ہوں ناں۔"

"کیسے ٹینشن نہ لوں۔ تم اپنی تو بات ہی نہ کرو۔ بیوقوف کہیں کے۔"

امثال نے دونوں بازو ہوا میں بلند کر کے بغیر آواز کے نعرہ مارا۔۔۔ "یاہو۔۔۔"
جبکہ وہ مسکین سی صورت بنائے اپنی امی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"کیا بات کرتی ہیں۔ ماں آپ نے ہی میری صلاحیتوں کی تعریف نہیں کرنی تو
دوسرے لوگ کیا میری قدر کریں گے۔ میرے آفس میں مجھ سے زیادہ ذمہ دار
آدمی کوئی نہیں ہے۔ اور آپ ہر دفعہ لاکھ لاکھ کے میری ہتھ پکڑا دیتی ہیں۔ دشمن آپ کی
بات سے بہت خوش ہو رہے ہیں۔ اُسکا اشارہ امثال کی جانب تھا۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دو چار تسلی کے بول بولنے اور تین چار وعدے کرنے کے بعد ماتھے سے ان دیکھا
پسینہ صاف کرتے ہوئے بولا۔

"آج آپکے چھوٹے بیٹے کا انٹرویو تھا۔ کیسا گیا؟"

"اللہ جانے کیسا گیا ہے۔ وہ تو ایسے تھکا ہوا آیا تھا جیسے انٹرویو دیکر نہ آیا ہو۔ بلکہ کسی
میرا تھان میں دوڑ کر آیا ہے۔ آتے ساتھ سو گیا پھر اٹھ کر شام سے باہر نکلا ہوا ہے۔
ابھی تک واپسی نہیں ہوئی۔"

"شمرہ کی کال آئی تھی۔ کہہ رہی تھی۔ امی کو بتا دینا کل مری سے واپس آرہی ہوں
۔ یاد سے میری ساس کو فون کر دیں کہ شمرہ کو دو ماہ کے لئے میکے بھیج دیں۔"

"یہ لڑکی بس میری ناک کٹوائے گی۔ دو ہفتے مری رہ کر بھی اسکا دل نہیں بھرا۔
ساس اسکی بچاری بیمار عورت ہے۔ گھر میں لاکھ نوکر سہی پر اسکی ضرورت سے تو

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

انکار نہیں کیا جاسکتا۔ تم نے کہہ دینا تھا۔ آرام سے اپنے گھر بیٹھو! جب خیر سے میرے فلک شیر کا بھائی یا بہن آجائے تو دیکھنے آجانا۔"

"یہ نیک کام آپ خود ہی کیجئے گا۔ میں تو کہتا ہوں۔ بچاری کے پاس یہ جو چار دن آزادی کے ہیں۔ اسکو گھومنے پھرنے دیں۔ جب عبداللہ کی سکولنگ سٹارٹ ہوگئی۔ پھر کہاں ایسے آیا جایا کرے گی۔"

"ابسام تم اپنے بہن بھائی کی صفائی دینے میں ہمیشہ سے ماہر ہو۔ میں کونسی اُس کی دشمن ہوں۔ پر انسان کو تھوڑا سوچ سمجھ سے کام لینا لینا چاہیے۔ ساس کی طبیعت بہتر ہو تو جتنے دن مرضی چاہے ہماری طرف رہ لے۔ کون روک رہا ہے۔ اچھا!

اب تم اُسکا خیال رکھنا میں فون بند کر رہی ہوں۔"

"اپنی بہن کو بھی بتا دیجئے گا۔ یہ نہ ہو دو منٹ بعد اُنکی آدھے گھنٹے کی کال آجائے۔ میرا ڈنر درمیان میں ہی پگھل رہا ہے۔"

تجھ سنگ نینا لاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہ بہت غصے میں ہے۔ کال نہیں کریں گی۔ سیدھی چھتروں کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ خُدا حافظ۔۔"

ماں کو جواب میں اللہ حافظ بول کر فون صونے پر رکھتے ہوئے بولا۔۔

"ان لوگوں کے لیے میں نے اپنی اسلام آباد والی جاب چھوڑ دی۔ اپنا ذاتی گھر کرائے پہ دیکر مستقل انکے ساتھ رہ رہا ہوں۔ پھر بھی یہ لوگ راضی نہیں ہوتے۔"

Epi_7_Last#

www.novelsclubb.com

تجھ سنگ نینا لاگے از نیلم ریاست

امثال اس دوران لڑکی کا شکر یہ ادا کر کے اُسے وہاں سے بھیج چکی تھی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کن لوگوں کی بات کر رہے ہو؟۔"

"یار یہی میرے اور تمہارے گھر والے اور کون۔"

"شرم کرو کیا بول رہے ہو۔"

"میں کیوں شرم کروں۔ میں نے شادی شرم کرنے کے لیے نہیں کی تھی۔"

"تو کون تمہیں کہہ رہا ہے۔ نقاب پہن کر گھومو۔ ایک تو مفت میں سب گھر والے تمہارے بیٹے کے نخرے دیکھتے ہیں۔ اتنا پیار دیتے ہیں۔ اُنکا شکر یہ ادا کرنے کی بجائے اُلٹا صاحب جی نے شکوے پالے ہوئے ہیں۔"

"میں کس بات کا شکر یہ ادا کروں۔ اپنے پوتے، بھتیجے، بھانجے، نواسے کو پیار دیتے ہیں۔ کوئی احسان نہیں کرتے۔ شکر یہ تو اُنکو میرا ادا کرنا چاہیے جو اپنی بیوی اور بیٹے کو ان سب سے ملنے دیتا ہوں۔ ورنہ میں تو تم دونوں کو سب سے چھپا کر رکھوں۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جہاں صرف میں ہی تم دونوں کو دیکھ سکوں۔ اور میں ہی پیار کر سکوں کسی اور کے باپ کی اجار اداری نہ چلے۔"

امثال کا چہرہ ہنسی روکنے کے چکر میں سُرخ ٹماٹر ہو رہا تھا۔ بڑی مشکل سے بولی۔
"توبہ! توبہ! توبہ!۔۔۔ تم تو انتہائی شدت پسند انسان ہو۔ شکر ہے۔ دہشت گرد نہیں ہو۔"

"ہنس لو ہنس لو اور جو وہ تم دس دفعہ میرے ماں باپ کو یہ پوچھنے جاتی ہونا کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے۔ وہ کوئی بچے نہیں ہیں۔ اگر انکو کچھ چاہیے ہوگا۔ خود ہی جا کر لے لیں گے۔"

"وہ تو میں تم سے بھی پوچھتی ہوں۔ کیا تمہیں بھی پوچھنا چھوڑ دوں۔"

"میں غیروں کی بات کر رہا ہوں۔ اپنی نہیں۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امثال ہنستی چلی گئی جانتی جو تھی۔ سب ڈرامہ کر رہا ہے۔ اپنے ماں باپ کی عزت میں خود ابسام نے بھی کبھی حرف نہیں آنے دیا تھا۔ مگر امثال کو تنگ کرنے کو وقتاً فوقتاً ایسے شغل لگاتا رہتا تھا۔

امثال عشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تو ابسام نے مووی لگادی۔

"آج پلیز فلم دیکھنے کے دوران اپنی کمٹری بند رکھنا۔ نہیں تو میں فلم بند کر دوں گا۔"

"اچھا ایویں نہ رعب جھاڑا کرو۔ اگر تمہیں مووی دیکھنے کے دوران بولنا اتنا ہی بُرا

لگتا ہو۔ تو تم ضد کر کے ہر مووی میرے ساتھ بیٹھ کر نہ دیکھو۔"

"تم کافی سمجھدار ہوتی جا رہی ہو۔"

www.novelsclubb.com

"جناب میں پیدا ہی سمجھدار ہوئی تھی۔"

"نہیں خیر اب اتنی بھی انہی نہ ڈالو۔"

"مووی ہے کس کی؟۔"

تجھ سنگ نینا لگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بین ایفلک اور کیون کو سٹلر کی۔۔ کر یمنل۔۔"

"ہائے میرا فیورٹ بین ایفلک۔۔۔ اُسکی سمانل میں اتنی معصومیت ہے۔ بالکل بچوں جیسی۔۔"

"تم میرے سامنے اپنے فیورٹ ہیروز کی تعریف کرنے سے پرہیز کیا کرو۔" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"کیا تم جیس ہوتے ہو؟۔۔"

"ہو بھی سکتا ہوں۔"

"تم بھی تو جینیفر لورینس کی تعریف کرتے ہو۔ میں نے تو کبھی بُرا نہیں منایا۔"

مووی میں بین کے مرنے پر امثال نے نہ صرف آنسو بہائے۔ بلکہ کونسے بھی دیئے

"کیا تھا جو یہ کیون کی جگہ بین کو اور بین کی جگہ کیون کو لے لیتے۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اُس سے کیا ہونا تھا۔"

"بین مووی کے اینڈ تک نظر تو آتا۔ کیون بھی کلاس کا ایکٹر ہے۔ پر بین تو بین ہے نا

۔ پر، اوور آل، مووی واز گریٹ! تھینک یو۔"

"یو آر ویلکم۔۔ اٹھ کے کہاں جا رہی ہو۔؟۔"

"میں مزید نہیں بیٹھ سکتی بس! چیں بول گئی ہے۔ اور ٹھنڈ بھی لگ رہی ہے۔"

"چلو میں تمہیں بیڈ روم دکھا دیتا ہوں۔ آرام کر لو۔"

ابسام اُسے کمرے میں چھوڑ کر خود واپس باہر آیا۔ ملازم کے ساتھ مل کر ٹی وی

اسٹینڈ کھینچ کر اندر کیا۔ دوسرا کام ملازم نے خود ہی کر لیا۔ جب تک وہ سارے

دروازے بند کر کے اندر آیا۔ امثال جی گہری نیند میں جا چکی تھیں۔

ابسام نے کپڑے بدلے، ایئر کنڈیشنر کی کولنگ تھوڑی کم کی اور امثال کے اوپر کمبل

برابر کر کے خود بھی لیٹ گیا۔ نیند کی وادی میں اترتے زیادہ دیر نہیں لگی تھی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ یہ سمجھ رہی تھی۔ کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔ جس میں اُسکا جسم انتہائی شدید درد سے گنہر رہا ہے۔ مگر اچانک آنکھ کھلنے پر احساس ہوا۔ وہ خواب نہیں حقیقت تھی۔ پہلے تو اجنبی جگہ دیکھ کر گھبرائی مگر نیم اندھیرے میں بیڈ پہ موجود ابسام کو دیکھ کر سکون ہوا۔

"سنو! مجھے درد ہو رہی ہے۔ اٹھ جاؤ!"

اُس نے کہا تو مگر ابسام کی نیند میں خلل نہیں آیا۔

اس دفعہ اُس نے ہاتھ بڑھا کر ابسام کا شانہ زور سے ہلایا۔

"گھر جانا ہے۔۔۔ اٹھو۔۔۔!!"

www.novelsclubb.com

اب کے وہ فوراً اٹھ بیٹھا۔

"یو او کے۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔ پلیز! امی یا خالہ کو فون کرو۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

امثال کی پُر نم آواز پہ وہ ٹوٹے ہوئے سپرنگ کی طرح بیڈ سے نکلا تھا۔ پہلے لائٹ

آن کی۔۔ پھر اُسکے پاس آیا۔

"کیا بہت تیز درد ہے؟۔۔"

اس دفعہ اُس نے بس اثبات میں سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔

ابسام اپنا موبائل لیکر کمرے سے نکل گیا۔

سب سے پہلے ڈاکٹر فرحت کو کال کی۔ جو انہوں نے بڑی لیٹ اٹھائی۔ بعد میں پتا

چلا وہ ابھی ہاسپٹل سے آکر سوئی ہی تھیں۔ جب ابسام کی کال آگئی۔ پر انہوں نے

"ابھی آئی!" کہہ کر فون رکھا۔ ابسام نے ڈرتے ڈرتے امی کا نمبر ملایا۔ جو کہ

www.novelsclubb.com

دوسری بیل پہ ہی اٹھایا گیا۔

"ہیلو؟۔۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"امی میں بول رہا ہوں۔ آپ ذرا واضح کے ساتھ ادھر آجائیں۔ میں واضح کے فون پہ ایڈریس ٹیکسٹ کر دیتا ہوں۔"

"دیکھا! وہی ہوانا۔۔۔ جلدی سے اُسکو ہاسپٹل لے جاؤ۔"

"ڈاکٹر آرہی ہے۔ چیک اپ کر کے اگر بولے گی تو ہاسپٹل ہی لیکر جاؤنگا۔ آپ تو آئیں۔"

"ہاں اب اور کچھ نہیں تو ماں پر رعب ڈالو۔"

آدھے گھنٹے بعد دادی نانی دونوں آچکی تھیں۔ ڈاکٹر نے بھرپور تسلی دی کہ ہاسپٹل لے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر ان دونوں بہنوں کو ہی بے یقینی تھی۔

"ڈاکٹر اندر اپنی نرس کے ہمراہ امثال کے ساتھ مصروف تھیں۔ اور باہر یہ دونوں بہنیں البسام کو گھیرے بیٹھی تھیں۔"

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے تو اس ڈاکٹر کی سمجھ نہیں آرہی۔ ہمیں تسلیاں دے رہی ہے۔ حالانکہ نہ ادھر آکسیجن کا انتظام ہے۔ نہ کسی قسم کی کوئی مشنری ہے۔"

ابسام خود پریشان تھا۔ اندر سے آتی امثال کی دبی دبی چیخیں دل چیر رہی تھیں۔

"آپ دونوں نے چُپ کرنا ہے یا مجھے ہارٹ اٹیک کروائیں گی؟ بتایا تو ہے۔ ڈاکٹر کہتی ہیں۔ لیبر آخری لمحات میں ہے۔ اتنا وقت نہیں ہے جو اُسے کہیں اور لے جایا جاسکے۔"

"تو تم اُسکو پہلے ہی کیوں نہ لے گئے۔ یہ نوبت ہی کیوں آنے دی۔"

"جب اُس نے مجھے بتایا اسی وقت میں نے ڈاکٹر کو کال کر دی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اُس نے صفائی دی ہی تھی کہ ساتھ ہی اُسکی امی بولیں۔

"ہائے میرے اللہ! نہ جانے کتنی دیر سے میری بچی درد سے تڑپ رہی ہوگی۔ اور تم

اُس کے پاس پڑے سو رہے ہو گے۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی مزید بھی کچھ کہتیں پر ڈاکٹر کے بلانے پر دونوں اندر چلی گئیں۔

اور وہ دل ہی دل میں اللہ کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔

"اندر موجود تخلیق کی آخری سختیوں سے گزرتی عورت آپکی عطا کردہ نعمتوں میں

سے میرے دل کے بہت قریب ہے۔ آپکو آپکے محبوب ﷺ کا واسطہ! اُس پہ

اپنی رحمت کریں۔ اُسکی تکلیف میں کمی کریں۔ اُسکو اپنی امان میں رکھیں۔ میں نے

اُسکو آپکی پناہ میں دیا۔ آپکی پناہ سے بڑی کر میرے پاس کوئی قلعہ نہیں جہاں میں

اُسکو محفوظ رکھ سکوں۔"

وہ ننگے پاؤں بیرونی دروازے کی سیڑھیوں پہ آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔ جب اندر

سے نومولود کے رونے کی آواز آئی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پہلے اُس نے بے یقینی سے آنکھیں کھولیں پھر گردن موڑ کر اندر کی جانب دیکھا وہاں سے آتی خواتین کی ہنسی کی آواز سُن کر مُسکرا دیا۔ دروازے سے باہر نظر آتے آسمان کی جانب نگاہ کر کے ہنستے ہوئے بولا۔

"تھینک یو سوہنیو! تسی گریٹ او!!!"

ابھی دن بھی نہیں نکلا تھا۔ جب دونوں کے گھر سے والد بھی آگئے۔ صبح تک شمرہ بھی بچوں کے ساتھ پہنچ گئی۔

وہ دو بیڈروم کاہریالی میں گھرا لگژری کالج جو ابسام نے یہ سوچ کر پورے ہفتے کے لیے بک کر وایا تھا کہ چھٹیاں یہاں گزارے گا سب کو اتنا بھایا کہ کوئی بھی وہاں سے نکلنے کو تیار نہ ہوا۔ ساری صورتحال میں امثال کو اپنے شوہر کی شکل پر بارہ بجے دیکھ دیکھ کر ہنسی آتی جو جواب میں اُسکو مصنوعی گھوریوں سے نوازتا۔ وہ اُس پر غصہ کرنا بھی چاہتا تو نہیں کر سکتا تھا۔

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج وہ ایک ہفتے کی چھٹی گزار کر واپس آفس گیا ہوا تھا۔ جہاں سے شام ڈھلے ہی واپسی ہوئی۔ سوائے اُسکے ابو' دادا اور اعجاز ماموں کے باقی ساری فیملی سٹنگ روم کے کارپٹ پہ دسترخوان بچھائے ڈنر کرنے میں مصروف تھے۔ الماس آ نہیں پائی تھیں۔ مگر ہر روز وڈیو چیٹ ہو رہی تھی۔

وہ سب پہ سلامتی بھیجتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا۔ دروازے سے دور ہی تھا۔ امثال کی آواز کانوں میں پڑی۔ جو فلک شیر اُف شیر و کوڈنٹ رہی تھی۔

"شیر و، میری جان! ایسے نہ کودو! ابھی تمہاری بہن بڑی ناڑک سی ہے۔ اُس کے اوپر تمہارا ایک پاؤں بھی آگیا ناتو مر جائے گی۔"

شیر و کی ہنسی اور امثال کی جھنجھلائی ہوئی آواز، اُس نے دروازہ کھولا۔

سُرخ ٹراؤزر پہ سفید شرٹ پہنی ہوئی تھی۔ بالوں کو ڈھیلے سے جوڑے میں باندھا ہوا تھا۔ بیڈ کی پائنٹی کی جانب درمیان میں کھڑی ہو کر فلک شیر کو پکڑنے کی

تجھ سنگ نینالاگے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوشش میں تھی۔ جو ہاتھ نہیں آ رہا تھا۔ چھوٹی فجر بیڈ کے درمیان بے خبر سو رہی تھی۔ جب شیر و کودتا تو ڈر کے ہاتھ اوپر کو اٹھاتی ضرور پر جاگتی پھر بھی نہیں تھی۔ آخر بہن کس کی تھی۔

امثال کی نظر شوہر پہ پڑی تو بیٹے کو ڈرانے کی نیت سے بولی۔

"تمہارے بابا آگئے ہیں۔ میں انکو کہتی ہوں۔ تمہاری پٹائی کریں۔"

"بابا پٹائی نہیں کرتے۔ پاری کرتے ہیں۔"

"اگر بہن کو رُلاؤ گے تو پٹائی ہی کریں گے۔"

ابسام کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"شہزادے کیا کر رہے ہو؟"

"جپ کر رہا ہوں۔"

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس دفعہ پھر اُس نے جمپ مارا تو فجر کچھ زیادہ ہی مائینڈ کر گئی۔ پورے جوش سے رونے لگی۔ شیر و کامنہ زیرو کی شپ میں کھلا۔ پہلے حیرت سے ماں کو دیکھا پھر باپ کو اُسکے بعد فجر کے قریب گرنے کے انداز میں بیٹھ کر اُسکو زور زور سے تھمکنے لگا۔ ابسام تیزی سے آگے آیا۔ اور بیٹے کو گود میں اٹھالیا۔ امثال فجر کی جانب متوجہ ہو گئی۔

"ہتھوڑے کی طرح ضرب مارتے ہو یا رابھی اپنا لڈ پیار د کھانے سے پرہیز کیا کرو"

جواب میں شیر و منہ بسورتے ہوئے بولا۔

"بے بی گندی ہے۔" www.novelsclubb.com

"کیوں؟"

"روتی ہے۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم ایسا برتاؤ کرو گے تو اُس بچاری نے رونا ہی ہے۔"

ابسام اُسکو گود میں لیے ہی بیڈ پہ نیم دراز ہو گیا۔

شیر و اُس کے پیٹ پہ بیٹھا اُسکی جیکٹ میں لگا پین اُتارنے کے چکر میں تھا۔

"میں نے بلی لینی ہے۔"

"ہاں تاکہ تم دو دن میں اُسکی گردن مروڑ کر مار دو۔"

امثال نے فجر کو چُپ کروا کر واپس لٹاتے ہوئے کہا۔ شیر و کوماں کی بات زیادہ پسند نہیں آئی۔

جبکہ ابسام مسکراتے ہوئے بتانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"باہر ثمرہ اپو کے پاس بلی ہے۔ جاؤ جا کر لے لو۔"

شیر و کی آنکھیں چمک اُٹھیں۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپو؟ بلی؟۔۔"

ابسام نے ہنستے ہوئے اُسکو اُتار کر نیچے فرش پہ کھڑا کیا۔

دوسرے پل وہ بلی بلی کرتا باہر کو بھاگ گیا۔

ابسام و آپس لیٹ گیا۔

جہاں اِسام کا سر تھا۔ وہیں ایک ہاتھ کی دوری پہ وہ بیٹھی ہوئی تھی۔

"آج تو صاحب جی کافی تھکے ہوئے لگ رہے ہیں۔"

اُس نے ہاتھ بڑھا کر اِسام کے بالوں کو چھوا۔ ڈارک گرے فارمل سوٹ پر گہری

نیلی ٹائی میں وہ صحت مند و توانا اینڈ سم مرد تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں بس ٹھیک ہی ہے۔ تم سناؤ طبیعت ٹھیک ہے؟"

"تمہارے سامنے ہوں۔ وہ میں نے ایک درخواست کرنی تھی۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بولو!"

"یہ جگہ سب کو بڑی پسند آئی ہے۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا ہم یہاں ایک ہفتے کی بجائے

ایک مہینہ رُک جائیں۔"

ابسام نے آنکھیں کھول کر اُسکو دیکھا۔

"دانت پستے ہوئے بولا۔ "اور کچھ؟۔"

"تھینک یو۔۔"

امثال نے سر جھکا کر اپنے لب اُسکی پیشانی پہ رکھے۔

"اور کچھ؟۔"

www.novelsclubb.com

"آئی لو یو۔۔"

"کیا کہا؟۔"

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آئی لو یو۔۔"

"آواز نہیں آئی۔ دوبارہ بولو۔۔"

"ابسام سکندر! امثال اقسام لوزیو ویری مچ!!!۔۔"

وہ مسلسل آنکھیں بند کئے مسکرا رہا تھا۔

"ویری مچ سمجھ آیا ہے۔ اُس سے پہلے جو بولا وہ سُنائی نہیں دیا۔"

اب کے وہ اُس کے کان کے قریب جھکی اور پوری قوت سے حلق پھاڑ کر چلائی۔

"آئی لو یو۔۔۔۔!!۔۔"

وہ اپنے کان میں انگلی مارتا اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گھلے دروازے سے ثمرہ شیر وکی انگلی تھامے بڑبڑاتی ہوئی اندر آئی۔

تجھ سنگ نینالائے از نسلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایک توجب بھی میں کھانا کھانے بیٹھتی ہوں۔ اسی وقت تمہارے بیٹے کو پی شتی آتا

ہے۔ بھائی! آپ بہرے کب سے ہوئے ہیں؟ اور یہاں کیا کر رہے ہیں؟۔۔"

"جھک مار رہا ہوں۔ آؤ تم بھی شامل ہو جاؤ۔۔"

وہ اٹھ کر باہر نکل گیا۔

امثال کی ہنسی نے دور تک پیچھا گیا۔

ثمرہ شیر و کو لیکر باتھ روم میں چلی گئی۔

تنہائی پاتے ہی امثال کو ماضی کی یاد نے ایک پل کو گھیرا تو آنکھ میں بے اختیار نمی آگئی۔

www.novelsclubb.com

اپنے رب سے مخاطب ہو کر بولی۔

تجھ سنگ نینالائے از نیلم ریاست

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بے شک آپ نے سچ فرمایا ہے۔ آپ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔ میں نے تکلیف کے وقت میں صبر کیا۔ آپ نے میری تکلیف ختم کر دی۔ بے شک آپ سے بڑھ کر اپنے بندوں کا حامی اور کوئی نہیں۔۔۔ شکر! الحمد للہ!!۔۔"

اُس نے آنکھ سے بہنے والا اکلوتا آنسو صاف کیا اور مسکرا دی۔

--- ختم شد ---

www.novelsclubb.com